بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَّالْمُحْصَنٰتُ 05

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بَيْتُ الْقُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَالْمُحْصَنٰتُ ﴾ پارہ نمبر 05
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم اشاعت چہارم	جون 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بَيْتُ الْقُرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَيْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بَيْتُ الْقُرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بَيْتُ الْقُرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَيْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ''بیت القرآن'' بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ''مفتاح القرآن'' کی شکل میں جب کہ دوسرا ''مصباح القرآن'' کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابکدستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کردیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کرلے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کردیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے پانچویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ	اور عورتوں میں سے شوہر والی (عورتیں بھی حرام ہیں)
اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ	مگر (وہ لونڈیاں) جسکے مالک ہوجائیں تمہارے دائیں ہاتھ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ	حکم ہے اللہ کا تم پر، اور حلال کر دی گئیں
لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ	تمہارے لیے جو اس کے علاوہ ہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ	(اس طرح) کہ تم حاصل کرو (اُنہیں) اپنے مالوں سے
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	(بشرطیکہ آپ) نکاح میں لانیوالے ہوں نہ کہ بدکاری کرنیوالے
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ	پھر جو تم فائدہ اُٹھاؤ اس (مہر) کے بدلے ان سے
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ	تو تم دو اُنہیں اُن کے مہر (بطور) فرض
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا	اور کوئی گناہ نہیں تم پر (اس بارے) میں جو
تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ	تم باہمی رضامندی سے (توکمی بیشی) کرلو اس (مہر) سے
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ	مقرر کرنے کے بعد
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم والا خوب حکمت والا۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ : شام وسحر، شان وشوکت، زمین وآسمان۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنَ : منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔	بِاَمْوَالِكُمْ : مال ودولت، مالیت، اموال۔
النِّسَآءِ : نسوانی امراض، تربیت نسواں، نسوانیت۔	وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل۔	غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اُجُوْرَهُنَّ : اجر، اُجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔	تَرٰضَيْتُمْ : رضا، راضی، مرضی، رضامندی۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ میسرہ۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُحِلَّ : حلال، حلت وحرمت، حرام وحلال۔	حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔

وَالْمُحْصَنٰتُ ①	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	مَلَكَتْ ①
اور شوہر والی	عورتوں میں سے	مگر جس کے	مالک ہو جائیں

اَيْمَانُكُمْ ② ج	كِتٰبَ اللّٰهِ ③	عَلَيْكُمْ ج	وَاُحِلَّ	لَكُمْ
تمہارے دائیں ہاتھ	حکم ہے اللہ کا	تم پر	اور حلال کر دی گئیں	تمہارے لیے

مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ ④	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
جو اس کے علاوہ ہیں	(اس طرح) کہ	تم سب حاصل کرو (انہیں)	اپنے مالوں سے

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ ⑤	بِهٖ
سب نکاح میں لانیوالے ہوں	نہ کہ سب بدکاری کرنیوالے	پھر جو	تم فائدہ حاصل کرو	اسکے بدلے

مِنْهُنَّ ⑥	فَاٰتُوْهُنَّ ⑥	اُجُوْرَهُنَّ ⑥	فَرِيْضَةً ① ط	وَلَا جُنَاحَ
ان سے	تو تم سب دو انہیں	اُن کے مہر	(بطور) فرض	اور کوئی گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ ⑦	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ⑧① ط
تم پر	(اس) میں جو	تم باہمی راضی ہو (کمی بیشی کرلو)	اس سے	مقرر کرنے کے بعد

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿24﴾
بیشک	اللہ	ہے	خوب علم والا	حکمت والا

ضروری وضاحت

① ات، ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہ لفظ يَمِيْنٌ کی جمع اَيْمَانُكُمْ ہے، اِيْمَانُكُمْ اور لفظ ہے۔③ كِتٰبَ اللّٰهِ کا لفظی ترجمہ اللہ کی لکھی ہوئی کتاب یا فرض کی ہوئی چیز ہے۔④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔⑤ اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
⑦ اس فعل میں موجود تَ اور "کھڑی زبر" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا	اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت
اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ	کہ وہ نکاح کر سکے ایمان والی آزاد عورتوں سے
فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ	تو ان سے (نکاح کرلے) جنکے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	تمہارے دائیں ہاتھ تمہاری ایمان والی کنیزوں سے
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے ایمان کو
بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)
فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ	تو نکاح کرلو ان (لونڈیوں) سے انکے مالکوں کی اجازت سے
وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ	اور تم دو اُنہیں اُن کے مہر دستور کے مطابق
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	(وہ لونڈیاں) پاکدامن ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	اور نہ بنانے والی ہوں چھپے دوست
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ	پھر جب نکاح میں آجائیں پھر اگر ارتکاب کریں
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا	بدکاری کا تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعْ : استطاعت۔	بَعْضُكُمْ : بعض لوگ، بعض باتیں۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
يَّنْكِحَ، فَانْكِحُوْ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	اَهْلِهِنَّ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْمُؤْمِنٰتِ : ایمان، مومن، امن۔	بِالْمَعْرُوْفِ : معروف شہر، مشہور و معروف کمپنی، عرف عام۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	غَيْرَ : غیر اللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
مَلَكَتْ : مالک، ملکیت، املاک۔	مُتَّخِذٰتِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَيْمَانُكُمْ : یمین ویسار، میمنہ میسرہ۔	فَعَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نِصْفُ : نصف (آدھا)۔

وَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ①	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ
اور جو	نہ رکھتا ہو	تم میں سے	قدرت	کہ	وہ نکاح کر سکے

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ ②③	فَمِنْ مَّا	مَلَكَتْ ③	اَيْمَانُكُمْ ④
ایمان والی آزاد عورتوں سے	تو (ان) سے (نکاح کر لے) جو	مالک بنے ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑤	بِاِيْمَانِكُمْ ط
تمہاری کنیزوں سے	ایمان والی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے ایمان کو

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ج	فَانْكِحُوْهُنَّ ⑥	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ ⑥
تمہارے بعض	بعض سے ہیں	تو تم سب نکاح کر لو اُن (لونڈیوں) سے	اجازت سے	اُن کے مالکوں کی

وَاٰتُوْهُنَّ ⑥	اُجُوْرَهُنَّ ⑥	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ ②③
اور تم سب دو اُنہیں	اُن کے مہر	دستور کے مطابق	وہ (لونڈیاں) پاکدامن ہوں

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ ③	وَّلَا	مُتَّخِذٰتِ ③	اَخْدَانٍ ج ⑦	فَاِذَآ
نہ کہ بدکاری کرنے والی	اور نہ	بنانے والی ہوں	چھپے دوست	پھر جب

اُحْصِنَّ ⑧	فَاِنْ	اَتَيْنَ ③	بِفَاحِشَةٍ ③	فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا
نکاح میں آجائیں	پھر اگر	ارتکاب کریں	بدکاری کا	تو اُن پر	آدھی (سزا) ہے	جو

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسلام میں مُحْصَنَاتٌ کے چار مفہوم ہیں (۱) شادی شدہ عورتیں (۲) آزاد عورتیں (۳) پاک دامن عورتیں (۴) مسلمان عورتیں۔ ③ ات، ۃ، تْ اور ـُ نَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہ لفظ یَمِیْنٌ کی جمع اَیْمَانُکُمْ ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اَخْدَانٍ یہ لفظ خَدْنٌ کی جمع ہے۔ ⑧ اُحْصِنَّ کا لفظی ترجمہ گھیر لی جائیں ہے، مراد نکاح میں آجائیں ہے۔

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	آزاد عورتوں پر سزا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ	یہ (لونڈیوں سے نکاح کی اجازت) اُس کیلئے ہے جو ڈرے
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	گناہ میں پڑ جانے سے تم میں سے
وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو (تو یہ) تمہارے لیے بہت بہتر ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع	اور اللہ خوب بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾ ع
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ بیان کر دے (اپنی آیات) تم سے
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ	اور ہدایت دے تمہیں (ان لوگوں کے) طریقوں کی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ	تم سے پہلے (گزرے) اور وہ مہربانی کرے تم پر
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾	اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ مہربانی کرے تم پر
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ	اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو خواہشات کی پیروی کرتے ہیں
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿27﴾	کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا۔ ﴿27﴾

ع 4/3/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادی برحق۔
مِنَ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	سُنَنَ	سنت، مسنون، سنت نبوی۔
خَشِيَ	خشیتِ الٰہی (خوف الٰہی)۔	يَتُوْبَ	توبہ، تائب۔
تَصْبِرُوْا	صبر، صابر، صبر وثبات۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَيْرٌ	خیر و عافیت، خیریت۔	يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔	الشَّهَوٰتِ	شہوت (خواہش)۔
يُرِيْدُ	ارادہ، مرید۔	تَمِيْلُوْا	مائل ہونا، میلان (جھکنا)۔
لِيُبَيِّنَ	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	عَظِيْمًا	عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ①	مِنَ الْعَذَابِ ط ②	ذٰلِكَ ③	لِمَنْ	خَشِيَ
آزاد عورتوں پر	سزا ہے	یہ	(اُس) کے لیے ہے جو	ڈرے

الْعَنَتَ	مِنْكُمْ ط	وَاَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ ط
گناہ میں پڑ جانے سے	تم میں سے	اور یہ کہ	تم سب صبر کرو	(تو یہ) بہتر ہے	تمہارے لیے

ع 4/3 1

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ ع (25)	يُرِيْدُ اللّٰهُ ⑤	لِيُبَيِّنَ
اور اللہ	خوب بخشنے والا	بہت مہربانی کرنے والا ہے	اللہ چاہتا ہے	کہ وہ بیان کر دے

لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تمہارے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	طریقوں کی	(ان لوگوں کے) جو	تم سے پہلے (گزرے)

وَ	يَتُوْبَ ⑥	عَلَيْكُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ④	حَكِيْمٌ ④ (26)
اور	وہ رجوع کرے	تم پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ ⑤	اَنْ يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ قف	وَيُرِيْدُ ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	چاہتا ہے	کہ وہ رجوع کرے	تم پر	اور چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جو

يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا	عَظِيْمًا (27)
وہ سب پیروی کرتے ہیں	خواہشات کی	کہ	تم سب جھک جاؤ	جھکنا	بہت زیادہ

ضروری وضاحت

① ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہاں مِنْ اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ يَتُوْبَ کا ترجمہ رجوع کرے یا متوجہ ہو ہے یہاں مراد وہ مہربانی کرے ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (بوجھ)
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾	اور پیدا کیا گیا ہے انسان (طبعاً) کمزور۔ ﴿28﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ	اپنے مال تم آپس میں باطل طریقے سے
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً	مگر یہ کہ ہو تجارت (کالین دین)
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ	باہمی رضامندی سے تمہاری (طرف) سے
وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ۗ	اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾	بے شک اللہ تم پر ہے بڑا مہربان۔ ﴿29﴾
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا	اور جو ایسا کرے گا زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۗ	تو عنقریب ہم داخل کریں گے اُسے آگ میں
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿30﴾
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ	اگر تم اجتناب کرو گے کبیرہ گناہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	تَرَاضٍ	: رضا، رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
يُخَفِّفَ	: خفیف، مخفف، تخفیف (ہلکا)۔	تَقْتُلُوْۤا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خُلِقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	عُدْوَانًا	: عداوت، اعداء۔
ضَعِيْفًا	: ضعیف، ضعیف العمر، ضعف۔	ظُلْمًا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰمَنُوْا	: ایمان، مومن، امن۔	نُصْلِيْهِ	: واصل، وصول، وصال۔
تَاْكُلُوْۤا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يَسِيْرًا	: یسرنا القرآن، میسر۔
بَيْنَكُمْ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	تَجْتَنِبُوْا	: اجتناب (بچنا)۔
اِلَّاۤ	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَبَآئِرَ	: کبیر، کبیرہ، تکبر، متکبر، کبار علمائے کرام۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ ①	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ ج	وَ خُلِقَ ②
اللہ چاہتا ہے	کہ	وہ ہلکا کرے	تم سے (بوجھ)	اور پیدا کیا گیا ہے

الْاِنْسَانُ	ضَعِيْفًا ﴿28﴾	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوْۤا ④
انسان	(طبعاً) کمزور	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب کھاؤ

اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ اَنْ	تَكُوْنَ ⑤	تِجَارَةً ⑤
اپنے مال	اپنے درمیان	باطل طریقے سے	مگر یہ کہ	ہو	تجارت

عَنْ تَرَاضٍ ⑥	مِّنْكُمْ قف	وَلَا	تَقْتُلُوْۤا ④	اَنْفُسَكُمْ ط
باہمی رضامندی سے	تمہاری (طرف) سے	اور نہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿29﴾	وَمَنْ	يَّفْعَلْ ①	ذٰلِكَ ⑦
بیشک اللہ	ہے	تم پر	بڑا مہربان	اور جو	کرے گا	یہ

عُدْوَانًا	وَّظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا ط	وَكَانَ
زیادتی	اور ظلم کرتے ہوئے	تو عنقریب	ہم داخل کریں گے اُسے	آگ میں	اور ہے

ذٰلِكَ ⑦	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿30﴾	اِنْ	تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ
یہ	اللہ پر	بہت آسان	اگر	تم سب اجتناب کرو گے	کبیرہ گناہوں سے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ تا اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ ذٰلِکَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ	جن سے (کہ) تم منع کیے جاتے ہو اُس سے
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ	(تو) ہم مٹا دیں گے تم سے تمہارے (صغیرہ) گناہ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾	اور ہم داخل کریں گے تمہیں عزت کی جگہ میں۔ ﴿31﴾
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ	اور تم مت تمنا کرو اس کی جو فضیلت دی ہے اللہ نے
بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اس کی تم میں سے بعض کو بعض پر
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مَردوں کے لیے حصہ ہے (اُس) سے جو
اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ	اُنہوں نے کمایا، اور عورتوں کے لیے حصہ ہے
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ	(اُس) سے جو اُنہوں نے کمایا ہے
وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اور مانگتے رہو اللہ سے اُس کا فضل
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾	بے شک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔ ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ	اور ہر ایک کے لیے ہم نے بنا دیے حقدار (ورثا)
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ	(اُس) سے جو چھوڑ جائیں والدین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	لِلرِّجَالِ	قحط الرجال، رجالِ کار۔
تُنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات۔	نَصِيْبٌ	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
نُكَفِّرْ	کفارہ، کفارہ مجلس۔	اكْتَسَبُوْا	کسب حلال، کسب حرام۔
سَيِّاٰتِكُمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	لِلنِّسَآءِ	نسوانت، حقوق نسواں، تربیت نسواں۔
نُدْخِلْكُمْ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَرِيْمًا	کرم، کریم، اکرام، مکرم۔	مَوَالِيَ	ولی وارث، والی۔
تَتَمَنَّوْا	تمنا، متمنی شرکت۔	تَرَكَ	ترکہ، ترکِ وطن، تارک دنیا۔
فَضَّلَ	فضل، افضل، فضیلت، فاضل۔	الْوَالِدٰنِ	والد، والدین۔

مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ ①
جو (کہ)	تم سب منع کیے جاتے ہو	اُن سے	(تو) ہم مٹادیں گے	تم سے	تمہارے گناہ

وَ	نُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (31)	وَ	لَا تَتَمَنَّوْا ②
اور	ہم داخل کریں گے تمہیں	عزت کی جگہ	اور	مت تم سب تمنا کرو

مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
(اس کی) جو	فضیلت دی ہے	اللہ نے	اس کی	تم میں سے بعض کو	بعض پر

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ③	اكْتَسَبُوْا ؕ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
مردوں کے لیے	حصہ ہے	(اُس) سے جو	اُن سب نے کمایا	اور عورتوں کے لیے	حصہ ہے

مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ ؕ ④	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ ⑤
(اُس) سے جو	اُنھوں نے کمایا ہے	اور سب مانگتے رہو	اللہ سے	اُس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ (32)	وَ	لِكُلٍّ
بیشک اللہ	ہے	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور	ہر ایک کے لیے

جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا ③	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ ⑦
ہم نے بنادیے	حقدار (وارث)	(اُس) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں انِ یا ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ؕ وَالَّذِيۡنَ عَقَدَتۡ	اور قریبی رشتہ دار، اور جن سے عہد کیا ہے
اَيۡمَانُكُمۡ فَاٰتُوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ ؕ	تمہاری قسموں نے تو تم دو اُنہیں اُن کا حصہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿33﴾ ع	بے شک اللہ تعالیٰ ہے ہر چیز پر گواہ۔ ﴿33﴾ ع
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا	مَرد حاکم ہیں عورتوں پر (اس) وجہ سے جو
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ	فضیلت دی اللہ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر
وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ	اور (اس) وجہ سے جو انہوں نے خرچ کیا اپنے مالوں سے
فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ	پس نیک عورتیں (شوہروں کی) فرمانبردار ہوتی ہیں
حٰفِظٰتٌ لِّلۡغَيۡبِ	حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (انکی) عدم موجودگی میں
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	(اس) وجہ سے جو حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے (اُن کی)
وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ	اور وہ عورتیں جو (کہ) تم ڈرتے ہو اُنکی سرکشی سے
فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ	تو سمجھاؤ اُنہیں اور (اگر باز نہ آئیں تو) چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)
فِى الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ	بستروں میں اور (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) مارو اُنہیں

ع 5/8 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ : قریبی، قرابت دار، اقربا پروری۔
عَقَدَتۡ : عقد نکاح، عقد ثانی۔
اَيۡمَانُكُمۡ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
نَصِيۡبَهُمۡ : نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
عَلٰى : علیحدہ، علی ہذا القیاس، علی الاعلان۔
شَهِيۡدًا : شاہد، شہادت، مشہود۔
اَلرِّجَالُ : قحط الرجال، رجال کار۔
النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَضَّلَ : فضل، فضیلت، فضائل، افضل۔
اَنۡفَقُوۡا : انفاق، نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
فَالصّٰلِحٰتُ : اولادِ صالح، سلف صالحین، اعمال صالحہ۔
لِّلۡغَيۡبِ : غیب، غائب، علم غیب۔
تَخَافُوۡنَ : خوف، خائف۔
فَعِظُوۡهُنَّ : وعظ ونصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
اهۡجُرُوۡهُنَّ : ہجر، ہجرت، مہاجر (چھوڑنا)۔
اضۡرِبُوۡهُنَّ : ضرب کاری، ضرب مومن۔

ع 5/8/2

وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ط	وَالَّذِيۡنَ	عَقَدَتۡ ①	اَيۡمَانُكُمۡ ②
اور سب قریبی رشتہ دار	اور جن (لوگوں سے)	عہد کیا ہے	تمہاری قسموں نے

فَاٰتُوۡهُمۡ	نَصِيۡبَهُمۡ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
تو تم سب دو اُنہیں	اُن کا حصہ	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز پر

شَهِيۡدًا ﴿33﴾ ع	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوۡنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا
گواہ	مرد	سب حاکم ہیں	عورتوں پر	(اس) وجہ سے جو

فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعۡضَهُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ	وَّبِمَاۤ	اَنۡفَقُوۡا
فضیلت دی اللہ نے	اُن کے بعض کو	بعض پر	اور (اس) وجہ سے جو	اُن سب نے خرچ کیا

مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ط	فَالصّٰلِحٰتُ ①	قٰنِتٰتٌ ①	حٰفِظٰتٌ ①	لِّلۡغَيۡبِ
اپنے مالوں سے	پس نیک عورتیں	فرمانبردار ہوتی ہیں	حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں	عدم موجودگی میں

بِمَا	حَفِظَ اللّٰهُ ط	وَالّٰتِىۡ	تَخَافُوۡنَ	نُشُوۡزَهُنَّ
(اس) وجہ سے جو	حفاظت کی اللہ نے (انکی)	اور (وہ عورتیں) جو (کہ)	تم سب ڈرتے ہو	اُنکی سرکشی سے

فَعِظُوۡهُنَّ	وَاهۡجُرُوۡهُنَّ	فِى الۡمَضَاجِعِ	وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ج
تو تم سب سمجھاؤ اُنہیں	اور تم سب چھوڑ دو اُنہیں (تنہا)	بستروں میں	اور تم سب مارو اُنہیں

ضروری وضاحت

① تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یہ یَمِیۡنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے قسمیں مراد ہیں عَقَدَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ کا مفہوم تمہاری قسموں نے باندھا ہو ہے۔ ابتدائے جاہلیت میں دو شخص آپس میں حلف کے ذریعے عقد کرتے تھے اور ایک دوسرے کی مدد کرتے اور ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے، یہ ابتدائے اسلام میں جائز تھا پھر سورۃ انفال کی آیت نمبر 75 سے اسے منسوخ کر دیا گیا۔

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ	تو نہ تلاش کرو اُن پر (زیادتی کا) راستہ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾	بیشک اللہ تعالیٰ ہے بلند و بالا بہت بڑا۔ ﴿34﴾
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا	اور اگر تمہیں ڈر ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا
فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ	تو مقرر کرو ایک منصف اس (خاوند) کے خاندان سے
وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور ایک منصف اس (بیوی) کے خاندان سے
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا	اگر وہ دونوں چاہیں گے اصلاح (تو)
يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ	اللہ موافقت پیدا کر دے گا ان دونوں کے درمیان
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾	بیشک اللہ ہے خوب علم رکھنے والا خوب خبردار۔ ﴿35﴾
وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	اور تم عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی
وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا	اور نہ تم شریک بناؤ اُس کے ساتھ کسی کو
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطَعْنَكُمْ	اطاعت و فرمانبرداری، مطیع۔	حَكَمًا	حاکم، محکوم، حکمران۔
عَلَيْهِنَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِهٖ	اہلیہ، اہل و عیال، اہل بیت۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يُّرِيْدَآ	ارادہ، مرید، مراد۔
عَلِيًّا	عالی شان، علوّ و منزلت، اللہ تعالیٰ۔	اِصْلَاحًا	صلح، اصلاح، مصلح۔
كَبِيْرًا	اکبر، تکبیر، تکبر، کبیرہ۔	يُّوَفِّقِ	توفیق، موافقت، اتفاق۔
خِفْتُمْ	خوف، خائف، خوفناک، خوفزدہ۔	اعْبُدُوا	عبادت، عابد، معبود۔
بَيْنِهِمَا	بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	تُشْرِكُوْا	شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
فَابْعَثُوْا	بعثت، مبعوث۔	اِحْسَانًا	احسان، محسن، حسن سلوک۔

فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ ①	فَلَا تَبْغُوْا ②	عَلَيْهِنَّ ③	سَبِيْلًا ط
پھر اگر	اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری	تو نہ تم سب تلاش کرو	اُن پر	(زیادتی کا) راستہ

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَاِنْ	خِفْتُمْ
بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	بلند و بالا	(اور) بہت بڑا	اور اگر	تمہیں ڈر ہو

شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ ④
اختلاف کا	اُن دونوں کے درمیان	تو تم سب مقرر کرو	ایک منصف	اُس کے خاندان سے

وَحَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا ④ ج	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا
اور ایک منصف	اُس (بیوی) کے خاندان سے	اگر	وہ دونوں چاہیں گے	اصلاح

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ ⑤	بَيْنَهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ⑥
(تو) اللہ موافقت پیدا کردے گا	اُن دونوں کے درمیان	بیشک اللہ	ہے	خوب علم والا

خَبِيْرًا ⑥ (35)	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُشْرِكُوْا ②
خوب خبردار	اور تم سب عبادت کرو	اللہ تعالیٰ کی	اور	نہ تم سب شریک بناؤ

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
اُس کے ساتھ	کسی کو	اور	والدین کے ساتھ	حسن سلوک کرنا

ضروری وضاحت

① ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ اَهْلِهٖ میں ہٖ مذکر کی علامت ہے اور اَهْلِهَا میں هَا مؤنث کی علامت ہے۔⑤ یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی	اور قرابت والوں اور یتیموں کے ساتھ
وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی	اور مسکینوں اور قرابت والے (رشتے دار) ہمسائے
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ	اور اجنبی ہمسائے اور پہلو کے ساتھی
وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ؕ	اور مسافر اور جسکے مالک بنے ہیں تمہارے داہنے ہاتھ
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ	(ان سب کیساتھ حسن سلوک کرو) بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا
مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَاۙ ﴿36﴾	جو ہو مغرور فخر کرنے والا۔ ﴿36﴾
الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں
وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ	اور حکم دیتے ہیں لوگوں کو بخل کا
وَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ	اور چھپاتے ہیں (اُسے) جو دیا ہے اُن کو اللہ نے
مِنْ فَضْلِہٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا	اپنے فضل سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًاۚ ﴿37﴾	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ ﴿37﴾
وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ	اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِذِی	ذی شان، ذی وقار۔	یُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب۔
الْقُرْبٰی	قریبی، قرابت دار، اقربا پروری۔	فَخُوْرًا	فخر، فخرِ کائنات، فخر النساء۔
الْجَارِ	قرب و جوار، مجاور، مجاورت۔	یَبْخَلُوْنَ	بخل، بخیل۔
الْجُنُبِ	جانب، جانب دار، جانب دارانہ۔	یَاْمُرُوْنَ	امر، آمر، امر بالمعروف۔
ابْنِ	ابن قاسم، ابن الوقت، ابنائے جامعہ۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
السَّبِیْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	یَکْتُمُوْنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
مَلَکَتْ	مالک، ملک، ملکیت، املاک۔	مُّهِیْنًا	توہین، اہانت امیز۔
اَیْمَانُکُمْ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	یُنْفِقُوْنَ	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

وَّ	بِذِی الْقُرْبٰی	وَالْیَتٰمٰی	وَالْمَسٰكِیْنِ	وَالْجَارِ
اور	قرابت والے کیساتھ	اور یتیموں (کیساتھ)	اور مسکینوں	اور ہمسایہ

ذِی الْقُرْبٰی	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ ①	وَالصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ ②
قرابت والا	اور ہمسایہ	اجنبی	اور ساتھی	پہلو کا

وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ ③	وَمَا	مَلَكَتْ ④	اَیْمَانُكُمْ ؕ ⑤	اِنَّ اللّٰهَ
اور مسافر (سب کے ساتھ)	اور جس کے	مالک بنے ہیں	تمہارے داہنے ہاتھ	بے شک اللہ تعالیٰ

لَا یُحِبُّ ⑥	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ۙ (36)	الَّذِیْنَ
نہیں وہ پسند کرتا	(اسے) جو	ہو	مغرور	فخر کرنے والا	(وہ لوگ) جو

یَبْخَلُوْنَ	وَیَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَیَكْتُمُوْنَ
وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور وہ سب چھپاتے ہیں

مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَاَعْتَدْنَا ⑦	لِلْكٰفِرِیْنَ
(اسے) جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے

عَذَابًا	مُّهِیْنًا ۚ (37)	وَالَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
عذاب	رُسواکن	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

ضروری وضاحت

① یعنی وہ ہمسایہ جو رشتہ دار نہ ہو۔ ② یعنی پہلو میں بیٹھنے والا مثلاً: دفتر کا ساتھی، کلاس کا ساتھی، گاڑی میں ساتھ بیٹھنے والا وغیرہ۔
③ اِبْنُ السَّبِیْلِ کا لفظی ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، اس سے مراد مسافر ہے۔ ④ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہ یَمِیْنٌ کی جمع ہے جس کا ترجمہ کبھی قسم اور کبھی دایاں ہاتھ مراد ہوتا ہے، یہاں اس سے دایاں ہاتھ مراد ہے۔
⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھانے کو اور نہیں ایمان لاتے اللہ پر
وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اور نہ آخرت کے دن پر
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا	اور جو (کہ) ہو شیطان اس کا ساتھی
فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا	تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔﴿38﴾ اور کیا (آفت ٹوٹ پڑتی)
عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اُن پر اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا	اور آخرت کے دن (پر) اور وہ خرچ کرتے
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(اُس) سے جو اُن کو رزق دیا اللہ تعالیٰ نے
وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ اُن کو خوب جاننے والا۔﴿39﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ظلم کرتا ذرہ کے وزن برابر (بھی)
وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا	اور اگر ہو کوئی نیکی وہ دُگنا کر دیتا ہے اُسے
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾	اور وہ دیتا ہے اپنی طرف سے بہت بڑا اجر۔﴿40﴾
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ	پس کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر اُمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ : ریاکاری، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُؤْمِنُوْنَ : مومن، ایمان، امن۔
بِالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فَسَآءَ : علمائے سوء، سوءِ ادب۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
رَزَقَهُمْ : رزق حلال، رازق۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

يَظْلِمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ذَرَّةٍ : ذرہ برابر، ذرہ سا۔
حَسَنَةً : حسن، محسن، تحسین، حسنات۔
يُّضٰعِفْهَا : ذو اضعاف اقل۔
اَجْرًا : اجر، اجرت، ماجور۔
عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
فَكَيْفَ : کیفیت، کوائف، بہر کیف۔
كُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھانے کیلئے	اور نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	آخرت کے دن پر

وَمَنْ	يَّكُنِ ①	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا (38)
اور جو (کہ)	ہو	شیطان	اُس کا	ساتھی	تو وہ بہت بُرا	ساتھی ہے

وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ ②	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور کیا	اُن پر	اگر	وہ سب ایمان لے آتے	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)

وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا ③	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اور وہ سب خرچ کرتے ہیں	(اُس) سے جو	رزق دیا اُن کو	اللہ تعالیٰ نے	اور ہے	اللہ

بِهِمْ	عَلِيْمًا ④ (39)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ①	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ⑤ ج
اُن کو	خوب جاننے والا	بے شک اللہ تعالیٰ	نہیں ظلم کرتا	ذرّہ برابر (بھی)

وَاِنْ	تَكُ ⑥	حَسَنَةً ⑤	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا
اور اگر	ہو	کوئی نیکی	وہ دُگنا کر دیتا ہے اُسے	اور وہ دیتا ہے	اپنی طرف سے	اجر

عَظِيْمًا ④ (40)	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا ⑦	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ⑤ م
بہت بڑا	پس کیا حال ہوگا	جب	ہم لائیں گے	ہر اُمت سے

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② مَاذَا عَلَيْهِمْ سے مراد اُن کا کیا بگڑتا یا اُن کا کیا نقصان ہوجاتا ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ+ مَا کا مجموعہ ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہ دراصل تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے گرا ہوا ہے اور تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ اِذَا جِئْنَا کا اصل ترجمہ جب ہم آئیں گے ہے، جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہوجاتا ہے۔

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ	ایک گواہ کو اور ہم لائیں گے آپ کو
عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾	اِن پر بطور گواہ۔ ﴿41﴾
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ	اُس دن چاہیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ	کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی
لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ	کاش برابر کردی جاتی اُن پر زمین (یعنی دفن کردیا جاتا)
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾	اور نہیں چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات۔ ﴿42﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى	تم نہ قریب جاؤ نماز کے اس حال میں کہ تم نشے میں ہو
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ	یہاں تک کہ تمہیں معلوم ہونے لگے جو تم کہہ رہے ہو
وَلَا جُنُبًا	اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ)
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	سوائے (اس حال میں کہ) راستے سے گزر رہے ہو
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ	یہاں تک کہ تم غسل (نہ) کرلو

وقف النبی ﷺ

ع 6/9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِشَهِيْدٍ : شہید، شہادت، مشاہدہ۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
يَوَدُّ : محبت ومودّت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔
عَصَوْا : معصیت، معاصی۔
تُسَوّٰى : مساوی، مساوات۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
يَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔

تَقْرَبُوْا : قریبی، قرابت، اقربا پروری۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔
تَعْلَمُوْا : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
تَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
جُنُبًا : جنبی، جنابت۔
عَابِرِيْ : عبور کرنا، عبوری حکومت۔
سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَغْتَسِلُوْا : غسل، غسیل الملائکہ، غسل خانہ۔

وقف النبی ﷺ

بِشَهِيْدٍ	وَّجِئْنَا ①	بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا ۘ (41)
ایک گواہ کو	اور ہم لائیں گے	آپ کو	اِن پر	بطورِ گواہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ ②	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا ③
اُس دن	چاہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور اُن سب نے نافرمانی کی

الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى ④	بِهِمُ	الْاَرْضُ ؕ	وَلَا
رسول کی	کاش	برابر کردی جاتی	اُن پر	زمین (یعنی دفن کردیا جاتا)	اور نہیں

ع 6 9 3

يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا ⑤ ع (42)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
وہ سب چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ ④	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى
سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب قریب جاؤ	نماز کے	اس حال میں کہ تم	نشے میں ہو

حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا	تَقُوْلُوْنَ	وَلَا	جُنُبًا
یہاں تک کہ	تم سب جان لو	جو	تم سب کہہ رہے ہو	اور نہ	جنابت کی حالت میں

اِلَّا	عَابِرِيْ ⑥	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا ؕ
سوائے	(اس حال میں کہ) گزر رہے ہو	راستے سے	یہاں تک کہ	تم سب غسل (نہ) کرلو

ضروری وضاحت

① اِذَا جِئْنَا کا اصل ترجمہ جب ہم آئیں گے ہے، جب اسکے بعد اُسی جملے میں بِ ہو تو ترجمہ ہم لائیں گے ہو جاتا ہے۔ ② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ عَصَوْا کی وْ پر اصل میں جزم ہوتی ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش لائی گئی ہے۔ ④ تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ عَابِرِيْ کے آخر میں يْ کا ترجمہ میرا، میری نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ عَابِرِيْنَ تھا، آخر سے نَ گر گیا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر ہو تم بیمار یا سفر پر
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ	یا آیا ہو تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے چھوا ہو عورتوں کو (یعنی ہم بستری کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا	پس نہ پاؤ تم پانی تو تیمم کرلو پاک مٹی سے
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	پس مسح کرو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾	بے شک اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا۔ ﴿43﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا آپ نے (ان لوگوں) کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ	(کہ) وہ خریدتے ہیں گمراہی کو اور وہ چاہتے ہیں
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ﴿44﴾	کہ تم (بھی) بھٹک جاؤ (اصل) راستے سے۔ ؕ﴿44﴾
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے تمہارے دشمنوں کو
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرْضٰۤى : مرض، مریض، امراض۔	اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لٰمَسْتُمُ : لمس (چھونا)۔	عَفُوًّا : عفو و درگزر، معافی۔
النِّسَآءَ : نسوانیت، تربیت نسواں۔	تَرَ : مرئی و غیر مرئی اشیاء، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجِدُوْا : وجد، وجود، موجود۔	يَشْتَرُوْنَ : مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔	الضَّلٰلَةَ : ضلالت و گمراہی۔
فَتَيَمَّمُوْا : تیمم۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
فَامْسَحُوْا : مسح (چھونا)۔	بِاَعْدَآىِٕكُمْ : عداوت، عدوّ، اعدائے دین۔
بِوُجُوْهِكُمْ : علی وجہ البصیرت، وجاہت، متوجہ ہونا۔	كَفٰى : کافی، کفایت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ ①
اور اگر	ہو تم	بیمار	یا	سفر پر	یا آیا ہو	کوئی ایک

مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآىِٕطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا
تم میں سے	رفع حاجت سے	یا تم نے چھوا ہو	عورتوں کو	پس نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا ②	صَعِيْدًا طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ
پانی	تو تم سب تیمم کرلو	پاک مٹی سے	پس تم سب مسح کرو	اپنے چہروں کا

وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (43)	اَلَمْ	تَرَ ③
اور اپنے ہاتھوں کا	بیشک اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہیں	تم نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ①	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
(اُن لوگوں) کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب خریدتے ہیں

الضَّلٰلَةَ ④	وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ⑤ ؕ (44)
گمراہی کو	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	تم سب بھٹک جاؤ	(اصل) راستے سے

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑥	بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ⑦	وَلِيًّا ۙ
اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	بطورِ دوست

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ② علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ یہ لفظ دراصل تَرَیٰ تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔ ④ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾	اور کافی ہے اللہ تعالیٰ مددگار۔ ﴿45﴾
مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ	(ان لوگوں) میں سے جو یہودی بن گئے وہ بدل دیتے ہیں
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ	کلمات کو انکے (اصل) مقامات سے اور کہتے ہیں کہ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ	ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (کہتے ہیں) سنو!
غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا	(تم اس قابل ہو کہ) نہ سنوائے جاؤ اور رَاعِنَا ہمارا خیال کرو (کو)
لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ	اپنی زبانیں مروڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے، کہتے ہیں)
وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ	اور دین میں طعن کرتے ہوئے (ایسا کہتے ہیں)
وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا	اور اگر بیشک وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سن لیا
وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ	اور ہم نے اطاعت کی اور اِسْمَعْ ہماری بات سنئے
وَانْظُرْنَا	اور (رَاعِنَا کی جگہ) اُنْظُرْنَا ہماری طرف دیکھیے (کہتے)
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا اُن کیلئے اور زیادہ درست ہوتا
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	اور لیکن لعنت کردی ہے اللہ تعالیٰ نے اُن پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصِيْرًا	ناصر، نصرت، انصاری۔	غَيْرَ	غیر اللہ، دیارِ غیر۔
هَادُوْا	یہودی، یہودیت۔	رَاعِنَا	رعایت، رعایتی ٹکٹ۔
يُحَرِّفُوْنَ	تحریف شدہ، منحرف، انحراف۔	بِاَلْسِنَتِهِمْ	لسانی تعصب، فصیح اللسان، لسانیت۔
الْكَلِمَ	کلمہ، کلام، کلمات۔	طَعْنًا	طعنہ زنی، طعن و تشنیع۔
مَّوَاضِعِهٖ	موضوع، مختلف موضوعات۔	اَطَعْنَا	اطاعت رسول، مطیع۔
يَقُوْلُوْنَ، قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	انْظُرْنَا	نظر، نظارہ، منظر۔
سَمِعْنَا، اسْمَعْ	سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔	خَيْرًا	خیر و عافیر، خیریت، خیر و شر۔
عَصَيْنَا	معصیت، معاصی۔	لَّعَنَهُمُ	لعن طعن، لعنتی، ملعون۔

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ①	نَصِيْرًا ﴿45﴾	مِنَ الَّذِيْنَ
اور	کافی ہے	اللہ تعالیٰ	مددگار	(اُن لوگوں) میں سے جو

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
سب یہودی بن گئے	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات کو	اُن کے (اصل) مقامات سے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا ②	وَ	عَصَيْنَا ②	وَاسْمَعْ ③
اور	وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور تو سن

غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا ④	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا
نہ سنوائے جاؤ	اور ہماری رعایت کر	مروڑ کر	اپنی زبانوں کو	اور طعن کرتے ہوئے

فِي الدِّيْنِ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا ②
دین میں	اور اگر	بے شک وہ	(یوں) وہ سب کہتے ہیں	ہم نے سن لیا

وَ	اَطَعْنَا ②	وَاسْمَعْ ③	وَانْظُرْنَا ⑤	لَكَانَ
اور	ہم نے مان لیا	اور تو سن	اور ہمیں دیکھ	یقیناً ہوتا

خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَقْوَمَ ⑥ ۙ	وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ
بہتر	اُن کے لیے	اور زیادہ درست	اور لیکن	لعنت کردی ہے اُن پر	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ رَاعِنَا کو بدل کر شرارتاً رَاعِيْنَا کہا
جس کا ترجمہ ہمارے چرواہے ہے۔⑤ یہاں نَا سے پہلے جزم ہے لیکن ترجمہ ہم نے نہیں کیا گیا بلکہ یہاں ترجمہ ہمیں دیکھ
ہے کیونکہ اس میں کام کرنے کا حکم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ	اُن کے کفر کے سبب پس وہ نہیں ایمان لاتے
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	مگر بہت کم ۔ ﴿46﴾ اے وہ لوگو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا	دیئے گئے ہو کتاب! ایمان لاؤ (اُس) پر جو
نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا	ہم نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	(اُس) کی جو تمہارے پاس ہے (ایمان لاؤ) اس سے پہلے
اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا	کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو پس ہم پھیر دیں اُنہیں
عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ	ان کی پیٹھوں کی طرف یا ہم لعنت کریں اُن پر
كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	جیسا کہ ہم نے لعنت کی ہفتے والوں پر
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿47﴾	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ ﴿47﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اُسکے ساتھ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور معاف کر دے جو اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جس نے شریک بنایا اللہ کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِكُفْرِهِمْ	کفر، کافر، کفار۔	نَلْعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنتی، ملعون۔
اِلَّا	الا قلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم تنظیمیں۔
نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	اَصْحٰبَ	صاحب، اصحاب، صحابی، اصحاب صفہ۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدق، مصدقہ ذرائع۔	اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعَكُمْ	مع اہل و عیال، معیت۔	مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل از غذا۔	يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
وُجُوْهًا	علی وجہ البصیرت، وجاہت، متوجہ ہونا۔	يُّشْرَكَ	شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔
فَنَرُدَّهَا	ردّ، مردود، تردید۔	يَّشَآءُ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیئت الٰہی۔

بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾	يٰٓاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ
انکے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر بہت کم	اے	(وہ لوگو) جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا ②	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا ③
سب دیے گئے ہو	کتاب!	تم سب ایمان لاؤ	(اُس) پر جو	ہم نے نازل کی	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا
(اُس) کی جو	تمہارے پاس ہے	(اس) سے پہلے	کہ ہم مسخ کر دیں	چہروں کو

فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ ④	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
پس ہم پھیر دیں اُنہیں	اُن کی پیٹھوں کی طرف	یا ہم لعنت کریں اُن پر	جیسا کہ	ہم نے لعنت کی

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ط ⑤	وَ	كَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا ﴿47﴾
ہفتے والوں (پر)	اور	ہے	اللہ کا حکم	ہو کر رہنے والا

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ ⑥	اَنْ	يُّشْرَكَ ⑦	بِهٖ	وَيَغْفِرُ
بیشک اللہ	نہیں بخشے گا	کہ	وہ شریک بنایا جائے	اُس کے ساتھ	اور وہ معاف کردے گا

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ ج	وَمَنْ	يُّشْرِكْ ⑦	بِاللّٰهِ
جو اس کے علاوہ ہے	جس کو	وہ چاہے	اور جس نے	شریک بنایا	اللہ کا

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم ایمان لاؤ اور اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ ایمان لائے ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ علٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی طرف کیا گیا ہے۔ ⑤ ہفتہ والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا لیکن وہ باز نہ آئے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بہت بڑے گناہ کا۔ ﴿48﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا (ان لوگوں) کی طرف جو
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	پاکیزہ کہتے ہیں اپنے آپ کو
بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ	بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾	اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے دھاگے برابر (بھی)۔ ﴿49﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ	دیکھ کیسے یہ بہتان باندھ رہے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کا
ع 7 8 4 وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اور کافی ہے یہی صریح گناہ۔ ﴿50﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تو نے دیکھا (ان لوگوں) کی طرف جو
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ	دیے گئے ایک حصہ کتاب سے (اس کے باوجود)
يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	وہ مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان کو
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ	اور کہتے ہیں (ان لوگوں) کے بارے میں جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

افْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔
عَظِيْمًا : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت باری تعالیٰ۔
اِلَى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
يُزَكُّوْنَ، يُزَكِّيْ : تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، خواہشاتِ نفسانی۔
بَلِ : بلکہ۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔

يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اُنْظُرْ : نظر منظر، نظارہ، مناظر۔
الْكَذِبَ : کذب، کذاب، کذب بیانی۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
نَصِيْبًا : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بانصیب۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، پرامن۔
الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔

فَقَدِ	افْتَرٰٓی	اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾	اَلَمْ	تَرَ ①
تو یقیناً	اُس نے بہتان باندھا	بہت بڑے گناہ کا	کیا نہیں	تونے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ط	بَلِ اللّٰهُ
(ان لوگوں) کی طرف جو	وہ سب پاکیزہ کہتے ہیں	اپنے آپ کو	بلکہ اللہ (ہی)

يُزَكِّيْ ②	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ③	فَتِيْلًا ④ ﴿49﴾
پاکیزہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	دھاگے برابر (بھی)

اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ط
تو دیکھ	کیسے	وہ سب بہتان باندھ رہے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ کا

ع 7 8 4

وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ ①
اور	کافی ہے	اس کا	صریح گناہ ہونا	کیا نہیں	تونے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا ⑤	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ
(ان لوگوں) کی طرف جو	سب دیے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	وہ سب مانتے ہیں

بِالْجِبْتِ ⑥	وَالطَّاغُوْتِ	وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ ⑦
بتوں کو	اور شیطان کو	اور وہ سب کہتے ہیں	(ان لوگوں) کے بارے میں جن

ضروری وضاحت

① یہ لفظ دراصل تَرَیٰ تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔② یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ اس سے مراد معمولی سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ بِالْجِبْتِ میں جادوگر، کاہن، ٹونے ٹوٹکے کرنے والے سب شامل ہیں۔⑦ یہاں لِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى	کفر کیا (کہ) یہ لوگ زیادہ ہدایت پر ہیں
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾	(ان لوگوں) کی نسبت جو ایمان لائے راستے کے لحاظ سے ﴿51﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	(یہ) وہی (لوگ ہیں) جو (کہ) لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ	اور جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے
لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ	اس کا کوئی مددگار۔ ﴿52﴾ کیا انکے پاس کچھ حصہ ہے
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ	(اللہ کی) بادشاہت کا تو تب نہیں وہ دیں گے لوگوں کو
نَقِيْرًا ﴿53﴾	کھجور کی گٹھلی کے گڑھے برابر (بھی)۔ ﴿53﴾
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ	یا یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے (اس) پر جو
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ	دیا ہے انکو اللہ نے اپنے فضل سے تو تحقیق ہم نے دی
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	آل ابراہیم کو کتاب اور دانائی
وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾	اور ہم نے دی اُن کو بہت بڑی سلطنت۔ ﴿54﴾
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ	تو ان میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو ایمان لایا اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔	الْمُلْكِ	: مُلک، املاک، ملکیت، ملوکیت۔
اَهْدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔	النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	يَحْسُدُوْنَ	: حسد، حاسد، حاسدین۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَضْلِهٖ	: فضل، فضیلت، افضل، فضائل، فاضل۔
لَعَنَهُمُ	: لعن طعن، لعنتی، ملعون۔	اٰلَ	: آل اولاد، آل محمد، آل ابراہیم۔
تَجِدَ	: وجود، موجود۔	الْحِكْمَةَ	: حکمت ودانائی، حکیم، حکما۔
نَصِيْرًا	: ناصر، منصور، نصرت، انصار مدینہ۔	مُّلْكًا	: مُلک، املاک، ملکیت، ملوکیت۔
نَصِيْبٌ	: نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔	عَظِيْمًا	: عظیم لوگ، عظمت، واعظین عظام۔

كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى ①	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا (51)
سب نے کفر کیا	یہ (لوگ)	زیادہ ہدایت پر ہیں	(ان) سے جو	سب ایمان لائے	راستے کے لحاظ سے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ	وَمَنْ	يَّلْعَنِ اللّٰهُ ②
(یہ) وہی (لوگ ہیں)	جو (کہ)	لعنت کی اُن پر اللہ نے	اور جس پر	اللہ لعنت کرے

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	نَصِيْرًا ③ ؕ (52)	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ ③
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کا	کوئی مددگار	کیا	اُن کے پاس	کچھ حصہ ہے

مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا ④	لَّا يُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِيْرًا ⑤ لا (53)
بادشاہت سے	تو تب	نہیں وہ سب دیں گے	لوگوں کو	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر (بھی)

اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ ج
یا	وہ سب حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	(اس) پر جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے

فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ⑥	وَ
تو تحقیق	ہم نے دی	آل ابراہیم کو	کتاب	اور دانائی	اور

اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا	عَظِيْمًا ⑦ (54)	فَمِنْهُمْ	مَّنْ اٰمَنَ	بِهٖ
ہم نے دی اُن کو	سلطنت	بہت بڑی	تو اُن میں سے	جو ایمان لایا	اس پر

ضروری وضاحت

① یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤ نَقِيْرًا اصل میں کھجور کی گٹھلی پر پچھلی جانب چھوٹے سے نقطے کو کہتے ہیں، اس سے مراد معمولی ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو رُکا رہا اس سے
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿55﴾	اور (ان نہ ماننے والوں کیلئے) کافی ہے دہکتی ہوئی جہنم ۔﴿55﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا
سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں آگ میں
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ	جب بھی گل (اور جل) جائیں گی ان کی کھالیں
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا	ہم بدل دیں گے اُنہیں (اور) کھالیں اُن کے علاوہ
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ	تا کہ وہ (ہمیشہ) چکھتے رہیں عذاب (کا مزہ)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾	بیشک اللہ ہے بہت غالب خوب حکمت والا ۔﴿56﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، اظہر من الشمس۔
كَفٰى : کافی، کفایت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔
نَارًا : نوری وناری مخلوق۔
جُلُوْدُهُمْ : جلد، جلدی امراض، مجلد۔
بَدَّلْنٰهُمْ : بدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
غَيْرَهَا : غیر اللہ، دیارِ غیر، غیر مذہب۔
لِيَذُوْقُوا : ذائقہ، ذوق۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، اعمال صالحہ، عامل۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجراء۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی نیند سلا دینا (ہمیشہ)۔

وَمِنْهُمْ	مَّنْ صَدَّ	عَنْهُ ؕ	وَكَفٰى	بِجَهَنَّمَ ①	سَعِيْرًا ﴿55﴾
اور اُن میں سے	جو رُکا رہا	اُس سے	اور کافی ہے	جہنم	دہکتی ہوئی

اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ ②
بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیتوں کا	عنقریب	ہم داخل کریں گے اُنہیں

نَارًا ؕ	كُلَّمَا	نَضِجَتْ ③	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ ②
آگ میں	جب بھی	گل (اور جل) جائیں گی	اُن کی کھالیں	ہم بدل کر دیں گے اُنہیں

جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
(اور) کھالیں	اُن کے علاوہ	تاکہ وہ سب (ہمیشہ) چکھتے رہیں	عذاب (کا مزہ)	بے شک اللہ

كَانَ	عَزِيْزًا ④	حَكِيْمًا ④ ﴿56﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہے	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	سَنُدْخِلُهُمْ ②	جَنّٰتٍ ③	تَجْرِيْ ③
اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں	جنات میں	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ⑤ ؕ
اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

الربع

ضروری وضاحت

① یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔ ③ تْ ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں اَبَدًا مزید وضاحت کے لیے آیا ہے جب کہ خٰلِدِیْنَ کا معنی بھی ہمیشہ رہنے والے ہے۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز	ان کے لیے ان میں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّ نُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اور ہم داخل کریں گے اُنہیں گھنے سائے میں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ	کہ تم سپرد کرو امانتیں ان کے اہل کو
وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ	یہ کہ تم فیصلہ کرو عدل کے ساتھ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ	بیشک اللہ بہت ہی اچھی تمہیں نصیحت کرتا ہے اسکی
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾	بیشک اللہ ہے خوب سننے والا دیکھنے والا۔ ﴿58﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ	اور اصحاب اقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ	پھر اگر تم اختلاف کرو کسی چیز میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهَآ	فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔	حَكَمْتُمْ	حکم، حاکم، محکوم۔
اَزْوَاجٌ	زوج، ازواج، زوجۂ محترمہ۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مُّطَهَّرَةٌ	طاہر وطیب، ازواج مطہرات۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
نُدْخِلُهُمْ	داخل، دخول، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	نِعِمَّا	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ظِلًّا	ظل عرش، ظل ہما (سایہ)۔	يَعِظُكُمْ	وعظ، واعظ، مواعظ، وعظ ونصیحت۔
يَاْمُرُكُمْ	امر، آمر، مامور، امارت۔	بَصِيْرًا	بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔
تُؤَدُّوا	ادا، ادائے زکوٰۃ، ادائیگی۔	اَطِيْعُوا	اطاعت الٰہی، اطاعت رسول، مطیع۔
اَهْلِهَا	اہل وعیال، اہلِ خانہ۔	تَنَازَعْتُمْ	تنازع، متنازع امور، متنازعہ علاقہ۔

لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ ①	مُّطَهَّرَةٌ ② ز	وَّ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا
انکے لیے	اُن میں	بیویاں ہوں گی	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے اُنہیں	سائے میں

ظَلِيْلًا (57)	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ③	اَنْ	تُؤَدُّوا
گھنے	بے شک اللہ تعالیٰ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم سب سپرد کرو

الْاَمٰنٰتِ ②	اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ	وَاِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ
امانتیں	اُن کے اہل کو	اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

اَنْ تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ ③
یہ کہ تم سب فیصلہ کرو	عدل کے ساتھ	بے شک اللہ	بہت ہی اچھی	نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا ④	بَصِيْرًا ④ (58)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اس کی	بیشک اللہ	ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی

وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ ج	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ ⑥	فِيْ شَيْءٍ
اور	اصحاب اقتدار کی	اپنے میں سے	پھر اگر	تم باہمی اختلاف کرو	کسی چیز میں

ضروری وضاحت

① زَوْجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس سے مراد میاں یا بیوی دونوں ہو سکتے ہیں، اگر مذکر کی طرف نسبت ہو تو مراد بیوی اور اگر مؤنث کی طرف نسبت ہو تو مراد خاوند ہوتا ہے۔ ② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ اس فعل میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ	تو لوٹا دو اُسے اللہ اور رسول کی طرف
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور روز آخرت پر، یہ بہت اچھی بات ہے
وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ ع	اور بہت بہتر ہے انجام کے لحاظ سے۔ ﴿59﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے (ان لوگوں) کی طرف جو
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	دعویٰ کرتے ہیں کہ بیشک وہ ایمان لائے ہیں
بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(اس) پر جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا ہے آپ سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا	وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے) فیصلے لے جائیں
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْۤا	طاغوت کی طرف حالانکہ یقیناً وہ حکم دیے گئے ہیں
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ	کہ وہ انکار کریں اس کا، اور چاہتا ہے شیطان
اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿60﴾	کہ وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں دور کی گمراہی میں۔ ﴿60﴾

ع 8/9/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرُدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید، مرتد۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل۔
الرَّسُوْلِ : انبیاء و رسل، رسالت، رسول اللہ۔	مِنْ : منجانب، منجملہ، قبل از غذا، قبل از وقت۔
تُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم تکبیر، یوم آزادی۔	يَّتَحَاكَمُوْۤا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔	الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں طغیانی۔
اَحْسَنُ : حسن، حسین، محسن۔	اُمِرُوْۤا : امر، مامور، آمریت۔
تَرَ : مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت باری تعالیٰ۔	يُّضِلَّهُمْ : ضلالت و گمراہی۔
يَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (گمان)۔	بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔

فَرُدُّوْهُ ①	اِلَى اللّٰهِ	وَ الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ ②
توتم سب لوٹاؤ اُسے	اللہ کی طرف	اور رسول (کی طرف)	اگر	ہوتم سب ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ ③	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّ اَحْسَنُ ④
اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ	بہت اچھی (بات) ہے	اور بہت بہتر

ع 8 9 5

تَاْوِيْلًا ۝59 ع	اَلَمْ	تَرَ ⑤	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	تم نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو	وہ سب دعویٰ کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ ③	اُنْزِلَ ⑥	اِلَيْكَ	وَمَآ
کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	اور جو

اُنْزِلَ ⑥	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
نازل کیا گیا ہے	آپ سے پہلے	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب (اپنے) فیصلے لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ	اُمِرُوْٓا ⑥	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ③ ؕ
طاغوت کی طرف	حالانکہ یقیناً	وہ سب حکم دیے گئے ہیں	کہ	وہ سب انکار کریں	اُس کا

وَيُرِيْدُ ⑦	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝60
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہی میں ڈالے اُنہیں	دور کی گمراہی

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ تَرَ دراصل تَرَیٰ تھا، آخر سے یٰ گری ہوئی ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہوتو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ	اور جب کہا جائے اُن سے (کہ) آؤ (اسکی) طرف جو
اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوۡلِ	اُتارا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف (تو)
رَاَيۡتَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ	آپ دیکھتے ہیں منافقوں کو (کہ) وہ کتراتے ہیں
عَنۡكَ صُدُوۡدًا ۚ﴿61﴾	آپ سے بہت زیادہ کترانا۔ ﴿61﴾
فَكَيۡفَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ	پس کیا کیفیت ہوتی ہے جب پہنچتی ہے اُنہیں
مُّصِيۡبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ	کوئی مصیبت (اس) وجہ سے جو آگے بھیجا
اَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ جَآءُوۡكَ	ان کے ہاتھوں نے پھر وہ آتے ہیں آپ کے پاس
يَحۡلِفُوۡنَ ۖ بِاللّٰهِ	(اور) وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر
اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِيۡقًا ﴿62﴾	بھلائی اور (باہمی) موافقت کا۔ ﴿62﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے
مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ۗ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ	جو کچھ انکے دلوں میں ہے، تو آپ اعراض کریں ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : رحم وکرم، شان وشوکت، قرب وجوار۔
قِيۡلَ : قول، قائل مقولہ، اقوال۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
الرَّسُوۡلِ : رسول، رسالت، مرسل، انبیاء ورسل۔
رَاَيۡتَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الۡمُنٰفِقِيۡنَ : منافق، منافقت، رئیس المنافقین۔
فَكَيۡفَ : کیف، بہرکیف، کیفیت۔

اَصَابَتۡهُمۡ، مُّصِيۡبَةٌ : مصیبت زدہ، مصائب۔
قَدَّمَتۡ : قدم، خیر مقدم، تقدیم۔
اَيۡدِيۡهِمۡ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَحۡلِفُوۡنَ : حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
اَرَدۡنَاۤ : ارادہ، مرید، مراد۔
اِلَّاۤ : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَوۡفِيۡقًا : توفیق، موافقت، وفاق۔
فَاَعۡرِضۡ : اعراض کرنا۔

وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا ①	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ ②
اور جب	کہا جائے	اُن سے (کہ)	تم سب آؤ	(اسکی) طرف جو	اُتارا ہے

اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ نے	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو (کہ)

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ﴿61﴾ ج	فَكَيْفَ	اِذَآ
وہ سب گریز کرتے ہیں	آپ سے	بہت زیادہ گریز کرنا	پس کیا کیفیت ہوتی ہے	جب

اَصَابَتْهُمْ ③	مُّصِيْبَةٌ ۢ ③	بِمَا	قَدَّمَتْ ③	اَيْدِيْهِمْ
پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	اُن کے ہاتھوں نے

ثُمَّ	جَآءُوْكَ ④	يَحْلِفُوْنَ ۖ ق	بِاللّٰهِ	اِنْ ⑤	اَرَدْنَآ
پھر	سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	ہم نے ارادہ کیا

اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ تَوْفِيْقًا ﴿62﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مگر	بھلائی کا	اور (باہمی) موافقت کا	یہی (وہ لوگ ہیں)	جنہیں

يَعْلَمُ ⑥	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق	فَاَعْرِضْ ⑦	عَنْهُمْ
جانتا ہے	اللہ	جو	اُن کے دلوں میں ہے	تو آپ اعراض کریں	اُن سے

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور ''ا'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② یہاں شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔③ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ	اور نصیحت کیجیے انہیں اور کہیں ان سے
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿63﴾	انکے حق میں (ایسی) بات جو دل پر اثر کر جائے۔ ﴿63﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر (اس لیے)
لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	تاکہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	اور اگر بیشک انہوں نے جب ظلم کرلیا تھا اپنے آپ پر
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ	وہ آتے آپ کے پاس پس بخشش مانگتے اللہ سے
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	اور بخشش مانگتا رسول اُن کے لیے
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا	یقیناً یہ پاتے اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا
رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَرَبِّكَ	رحم کرنیوالا۔ ﴿64﴾ پس تیرے رب کی قسم
لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ	یہ مومن نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ آپکو منصف (نہ) مان لیں
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ	(ان باتوں) میں جو اختلاف اُٹھے اُن کے درمیان
ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا	پھر وہ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِظْهُمْ : وعظ، واعظ، مواعظ۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
بَلِيْغًا : فصیح و بلیغ، مبلغ، ابلاغ رسالت۔
اَرْسَلْنَا، رَّسُوْلٍ : رسول، رسالت، مرسل۔
لِيُطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع۔
ظَّلَمُوْٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَاسْتَغْفَرُوْا : استغفار، مغفرت۔

لَوَجَدُوْا : وجد، وجود، موجود۔
تَوَّابًا : توبہ استغفار، تائب۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔
يُحَكِّمُوْكَ : حاکم، حکمران، حاکم وقت، حکومت۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
حَرَجًا : کوئی حرج نہیں، کیا حرج ہے۔

وَعِظْهُمْ ①	وَقُلْ	لَّهُمْ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ②	قَوْلًاۢ
اور نصیحت کیجئے اُنہیں	اور آپ کہیں	اُن سے	اُن کے حق میں	بات

بَلِيْغًا ﴿63﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ ③	اِلَّا	لِيُطَاعَ
دل پر اثر کرنیوالی	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول	مگر	تاکہ وہ اطاعت کیا جائے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ	ظَّلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
اللہ کے حکم سے	اور اگر	بیشک انہوں نے	جب	سب نے ظلم کرہی لیا تھا	اپنے آپ پر

جَآءُوْكَ ④	فَاسْتَغْفَرُوا ⑤	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ ⑤	لَهُمُ	الرَّسُوْلُ
سب آتے آپکے پاس	پس سب بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش مانگتے	اُن کیلئے	رسول (ﷺ)

لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿64﴾	فَلَا وَرَبِّكَ ⑥
یقیناً سب پاتے	اللہ کو	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	پس قسم ہے تیرے رب کی

لَا يُؤْمِنُوْنَ	حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا
نہیں وہ سب مومن ہوسکتے	یہاں تک کہ	وہ سب حاکم (نہ) مان لیں آپ کو	(ان باتوں) میں جو

شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا
اختلاف کیا (اُنہوں نے)	اپنے درمیان	پھر نہ	وہ سب پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

① عِظْهُمْ وَعْظٌ سے بنا ہے جس کا ترجمہ نصیحت ہے یہاں شروع سے وَ گرا ہوا ہے۔② فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ سے مراد ان کے نفسوں کے بارے میں ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں لَا حرف نفی ہے، اکثر مترجمین نے اسے زائد قرار دے کر ترجمہ نہیں کیا، لیکن اگر اس لَا کو لَا يُؤْمِنُوْنَ کی تاکید سمجھیں تو زیادہ مناسب ہے۔

مِّمَّا قَضَيْتَ	(اس) سے جو آپ فیصلہ کریں
وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾	اور وہ تسلیم (نہ) کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔ ﴿65﴾
وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ	اور اگر بیشک ہم واجب کر دیتے اُن پر
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا	یہ کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ	اپنے گھروں سے (تو) نہ کرتے ایسا
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ	مگر تھوڑے سے ان میں سے اور اگر بیشک وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	کر لیتے (وہ کام) جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ	تو یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے اور زیادہ مضبوط ہوتا
تَثْبِيْتًا ﴿66﴾	ثابت قدمی کے لحاظ سے۔ ﴿66﴾
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ	اور تب یقیناً ہم دیتے اُنہیں اپنی طرف سے
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	اجر عظیم۔ ﴿67﴾ اور یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	سیدھے راستے کی۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضَيْتَ	قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	دِيَارِكُمْ	دیار وطن، دیار غیر، دار الخلافہ۔
يُسَلِّمُوْا	تسلیم، اسلام، مسلم۔	اِلَّا قَلِيْلٌ	الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ/ قلیل، قلت۔
كَتَبْنَا	کتابت، کتاب، کاتب۔	فَعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُوْعَظُوْنَ	وعظ، واعظ، واعظین کرام۔
اقْتُلُوْٓا	قتل، قتال، مقتول، قاتل۔	اَشَدَّ	اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	تَثْبِيْتًا	ثابت، ثبوت، ثابت قدمی۔
اخْرُجُوْا	خارج، خروج، اخراج۔	اَجْرًا	اجر عظیم، اجرت، عند اللہ ماجور ہوں۔
مِنْ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَظِيْمًا	عظیم، اعظم، تعظیم، معظم، عظمت۔

مِّمَّا ①	قَضَيْتَ	وَيُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ② (65)	وَلَوْ
اس وجہ سے جو	فیصلہ کریں آپ	اور وہ سب تسلیم (نہ) کرلیں	تسلیم کرنا	اور اگر

اَنَّا كَتَبْنَا ③	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
بیشک ہم واجب کردیتے	اُن پر	یہ کہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ ④
یا	تم سب نکل جاؤ	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	سب کرتے ایسا

اِلَّا قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ ط	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا
مگر تھوڑے سے	اُن میں سے	اور اگر	بے شک وہ	سب کرلیتے	جو

يُوْعَظُوْنَ ⑤	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں	اُس کی	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَّاَشَدَّ ⑥	تَثْبِيْتًا لا (66)	وَّاِذًا ⑦	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ
اور زیادہ مضبوط ہوتا	ثابت قدمی کے لحاظ سے	اور تب	یقیناً ہم دیتے اُنہیں	اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا لا (67)	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (68)
بہت بڑا اجر	اور	یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	سیدھے راستے کی

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔② یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
③ اَنَّا کے نَا اور کَتَبْنَا کے آخر میں نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو
تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑥ اسم کے
شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور (اُسکے) رسول کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ	تو وہ لوگ (ان کے) ساتھ ہوں گے جو
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ نے انعام کیا اُن پر نبیوں میں سے
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ	اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں (میں سے)
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ؕ	اور بہت خوب ہیں وہ لوگ رفاقت کے لحاظ سے۔ ﴿69﴾ ؕ
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ	اور یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ ع	اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا۔ ﴿70﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا	(ہمیشہ) پکڑے رکھو اپنے بچاؤ کا سامان پس تم نکلو
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾	الگ الگ (دستوں کی صورت میں) یا نکلو سب اکٹھے۔ ﴿71﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ	اور بیشک تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	البتہ جو (عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ع 9 / 11 / 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، مشرق ومغرب، لیل ونہار۔	حَسُنَ	حسن، حسین، احسن۔
يُّطِعِ	اطاعت، مطیع، اطاعت رسول۔	رَفِيْقًا	رفیق، رفیقہ حیات، رفاقت۔
الرَّسُوْلَ	انبیاء ورسل، رسالت، مرسل، رسالہ۔	الْفَضْلُ	فضل وکرم۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	كَفٰى	کافی، کفایت۔
اَنْعَمَ	انعام یافتہ، منعم حقیقی، نعمت۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
النَّبِيّٖنَ	نبی، انبیاء، نبوت، انبیاء ورسل۔	خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، ماخذ، مواخذہ۔
الصِّدِّيْقِيْنَ	صدیقہ کائنات۔ صادق، صدیق۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع کائنات، جماعت، مجموعہ۔
الشُّهَدَآءِ	شاہد، شہید، شہادت۔	مِنْكُمْ	منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔

وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ①	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور (اُسکے) رسول کی	تو (یہی لوگ)	ساتھ (ہوں گے)

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ②	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
(اُن لوگوں کے) جو (کہ)	اللہ نے انعام کیا	اُن پر	نبیوں میں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ ج	وَحَسُنَ
اور صدیقین (میں سے)	اور شہداء	اور نیک لوگوں (میں سے)	اور بہت خوب ہیں

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ط (69)	ذٰلِكَ الْفَضْلُ ③	مِنَ اللّٰهِ ط
وہ (لوگ)	رفاقت کے لحاظ سے	یہ فضل ہے	اللہ (کی طرف) سے

ع 9 11 6

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ④	عَلِيْمًا ع (70)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور کافی ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ ⑥	اَوِ
سب پکڑ رکھو	اپنے بچاؤ (کا سامان)	پس سب نکلو	الگ الگ	یا

انْفِرُوْا ⑦	جَمِيْعًا (71)	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ ج ①⑧
نکلو سب	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے	البتہ جو	(عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② یہاں شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑥ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
پھر اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت (تو) کہتا ہے

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ
تحقیق انعام کیا ہے اللہ نے مجھ پر (کہ) اس وقت

لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾
میں نہیں تھا انکے ساتھ موجود (معرکہ میں)۔ ﴿72﴾

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
اور البتہ اگر پہنچے تمہیں فضل اللہ کی طرف سے (تو)

لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ
ضرور (ایسے) بات کرتا ہے گویا کہ نہیں تھی

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ
تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی

يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
(افسوس میں کہتا ہے) اے کاش میں ہوتا ان کے ساتھ

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾
تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی۔ ﴿73﴾

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
تو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کے راستے میں وہ لوگ جو

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ
بیچ دیتے ہیں دنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جو جنگ کرے اللہ کی راہ میں

فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ
پھر شہید کر دیا جائے یا غلبہ پائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَتْكُمْ، مُّصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
قَالَ، لَيَقُوْلَنَّ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْعَمَ : نعمت، انعام یافتہ، منعم حقیقی۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَّعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
فَضْلٌ : فضل وکرم۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

مَوَدَّةٌ : محبت ومودت۔
فَاَفُوْزَ : فائز، فوز وفلاح۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔
فَلْيُقَاتِلْ، فَيُقْتَلْ : قتل، قتال، مقتول، مقتل۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَشْرُوْنَ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
يَغْلِبْ : غلبۂ دین، غالب، مغلوب۔

فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ ①	مُّصِيْبَةٌ ①	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
پھر اگر	پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت (تو)	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا ہے اللہ نے

عَلَيَّ ②	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا (72)	وَلَئِنْ ③	اَصَابَكُمْ
مجھ پر	اس وقت	نہیں تھا میں	اُن کے ساتھ	موجود	اور البتہ اگر	پہنچے تمہیں

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ ④	كَاَنْ لَّمْ	تَكُنْ ①
فضل	اللہ کی طرف سے	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے	گویا کہ نہیں	تھی

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ ①	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ
تمہارے درمیان	اور اُس کے درمیان	کوئی دوستی	اے کاش میں	میں ہوتا	اُن کے ساتھ

فَاَفُوْزَ	فَوْزًا عَظِيْمًا (73)	فَلْيُقَاتِلْ ⑤⑥	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو میں کامیابی حاصل کرتا	بڑی کامیابی	تو چاہیے کہ جنگ کریں	اللہ کے راستے میں

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ①	بِالْاٰخِرَةِ ط ①⑦
(وہ لوگ) جو	وہ سب بیچ دیتے ہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں

وَمَنْ	يُّقَاتِلْ ⑥	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ ⑧	اَوْ	يَغْلِبْ
اور جو	جنگ کرے	اللہ کی راہ میں	پھر وہ شہید کر دیا جائے	یا	وہ غلبہ پائے

ضروری وضاحت

① تْ، ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔③ لَئِنْ دراصل لَ + اِنْ کا مجموعہ ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑧ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجر عظیم۔ ﴿74﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) تم نہیں لڑتے ہو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مَردوں اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو کہتے ہیں (اے) ہمارے رب! ہمیں نکال
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے (کہ) ظالم ہیں اسکے بسنے والے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ	اور تو بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ ؕ	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ	جو لوگ ایمان لائے وہ (تو) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ کی راہ میں اور جنہوں نے کفر کیا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت (شیطان) کی راہ میں
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	تو تم قتال کرو شیطان کے ساتھیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لامحدود۔	اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
تُقَاتِلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول۔	الْقَرْيَةِ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف وناتواں، ضعیف الاعتقاد۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
الرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔	نَصِيْرًا : ناصر، منصور، انصار، نصرت۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں، حقوق نسواں۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔

فَسَوۡفَ ①	نُؤۡتِيۡهِ	اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿74﴾	وَمَا	لَكُمۡ ②	لَا تُقَاتِلُوۡنَ
تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	بہت بڑا اجر	اور کیا ہے	تمہیں	نہیں تم سب لڑتے

فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ	مِنَ الرِّجَالِ ③	وَالنِّسَآءِ	وَالۡوِلۡدَانِ ④
اللہ کی راہ میں	اور سب بے بس کمزور	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيۡنَ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَآ	اَخۡرِجۡنَا ⑤	مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ⑥
جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہمیں نکال دے	اس بستی سے (کہ)

الظَّالِمِ	اَهۡلُهَا ۚ	وَاجۡعَلۡ	لَّنَا	مِنۡ لَّدُنۡكَ	وَلِيًّا ۚ ⑦
ظالم ہیں	اُس کے بسنے والے	اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی حامی

وَّاجۡعَلۡ	لَّنَا	مِنۡ لَّدُنۡكَ	نَصِيۡرًا ⑦ ؕ ﴿75﴾	اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	(جولوگ) جو	سب ایمان لائے

يُقَاتِلُوۡنَ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ	وَالَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	يُقَاتِلُوۡنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جنگ کرتے ہیں

فِيۡ سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ	فَقَاتِلُوۡۤا ①	اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ
طاغوت (شیطان) کی راہ میں	تو تم سب قتال کرو	شیطان کے ساتھیوں سے

ضروری وضاحت

① فَ کا اصل ترجمہ پس، تو اور پھر ہوتا ہے۔② یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
④ یہاں اَلۡوِلۡدَانِ میں علامت اِن تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑤ یہاں شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	بیشک شیطان کی چال کمزور ہے۔ ﴿76﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تم نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جو
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	(کہ پہلے) ان سے کہا گیا (کہ) روکے رکھو
اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) اور نماز قائم کرتے رہو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور زکوٰۃ دیتے رہو، پھر جب فرض کر دیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	اُن پر جہاد تب کچھ لوگ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ	(ایسے) ڈرنے لگتے ہیں لوگوں سے
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ	اور کہنے لگے (اے) ہمارے رب! کیوں
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	(اتنی جلدی) تو نے فرض کر دیا ہم پر جہاد
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ	کیوں نہ تو نے مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	(ان سے) کہہ دیجیے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے

10 ع 6 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَعِيْفًا : ضعیف وناتواں، ضعف جگر۔	يَخْشَوْنَ، خَشْيَةً : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال کمیٹی۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
قِيْلَ، قَالُوْا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔	كَخَشْيَةِ : کالعدم، کماحقہ / خشیت الٰہی۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم، اقامت، قیامت۔	اَخَّرْتَنَآ : مؤخر، تاخیر۔
كُتِبَ، كَتَبْتَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔	قَرِيْبٍ : قرب وجوار، قریبی رشتہ دار، مقرب۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، فرقہ، تفریق۔	قَلِيْلٌ : الاقلیل، قلت۔

ع 10 6 7

اِنَّ	كَيْدَ الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ ①
بے شک	شیطان کی چال	ہے	کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ ②
(اُن لوگوں) کی طرف جو	(کہ) کہا گیا	اُن سے	سب روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے)

وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ③ ج	فَلَمَّا	كُتِبَ ④
اور سب قائم کرو	نماز	اور سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کر دیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
اُن پر	جہاد (تو)	اس وقت	ایک گروہ	اُن میں سے	وہ سب ڈرتے ہیں	لوگوں سے

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ ③	اَوْ	اَشَدَّ ⑤	خَشْيَةً ③ ج	وَقَالُوْا
اللہ سے ڈرنے کی طرح	یا	(اس سے بھی) زیادہ سخت	ڈرنا	اور سب کہنے لگے

رَبَّنَا ⑥	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ ج	لَوْلَآ
اے ہمارے رب!	کیوں تو نے فرض کر دیا	ہم پر	جہاد	کیوں نہ

اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط	قُلْ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ج
تو نے مہلت دی ہمیں	قریبی مدت تک	کہہ دیں	دنیا کا فائدہ	تھوڑا ہے

ضروری وضاحت

① تَرَ دراصل تَرَىٰ تھا، آخر سے یٰ گری ہوئی ہے۔② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں شروع سے یَا محذوف ہے جیسے ہمارے ہاں بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارا جاتا ہے۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ	اور آخرت (ہی) بہتر ہے
لِّمَنِ اتَّقٰى قف	(اس) کیلئے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے دھاگے برابر (معمولی سا بھی)۔ ﴿77﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں پر بھی تم ہو گے پالے گی تمہیں موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط	اور اگر چہ ہو تم مضبوط قلعوں میں
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر پہنچے ان کو کوئی فائدہ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج	(تو) وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچے اُنہیں کوئی تکلیف
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط	(تو) وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف (وجہ) سے ہے
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	کہہ دیں (تکلیف وراحت) سب اللہ کی طرف سے ہے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو (کہ)
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾	نہیں قریب ہوتے (کہ) وہ سمجھ سکیں بات۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخِرَةُ	یوم آخرت، آخری، اُخروی زندگی۔	تُصِبْهُمْ	مصیبت، مصائب۔
خَيْرٌ	خیر، خیر و عافیت، خیریت۔	حَسَنَةٌ	حسن، احسان، محسن۔
لِّمَنِ	لہٰذا، الحمدللہ۔	يَّقُوْلُوْا، قُلْ	قول، اقوال، مقولہ۔
اتَّقٰى	تقویٰ، متقی۔	عِنْدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاجواب، لاثانی۔	سَيِّئَةٌ	علمائے سوء، سوءِ ادب، سوءِ ظن۔
تُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْقَوْمِ	قوم قبیلہ، قومی دن، اقوام۔
يُدْرِكْكُّمُ	ادراک (پانا)۔	يَفْقَهُوْنَ	فقہ، فقیہ، فقہاء۔
بُرُوْجٍ	برج، چوبرجی۔	حَدِيْثًا	حدیث نبوی، محدث، تحدیث نعمت۔

وَالْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰی قف	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ②
اور آخرت	بہتر ہے	(اُس) کیلئے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہیں	تم سب ظلم کیے جاؤ گے

فَتِيْلًا ﴿77﴾	اَيْنَ مَا ③	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ ④	الْمَوْتُ
دھاگے برابر	جہاں کہیں	تم سب ہو گے	پالے گی تمہیں	موت

وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ ① ط	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ①
اور اگرچہ	ہو تم	قلعوں میں	مضبوط	اور اگر	پہنچے اُن کو

حَسَنَةٌ ①	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج
کوئی اچھائی	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ ①	سَيِّئَةٌ ①	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
اور اگر	پہنچے اُنہیں	کوئی تکلیف	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ط	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط
تیری طرف (وجہ) سے ہے	آپ کہہ دیں	سب (تکلیف وراحت)	اللہ کی طرف سے ہے

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ ⑤	لَا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ⑥	حَدِيْثًا ﴿78﴾
تو کیا (ہو گیا ہے) اس قوم (کے لوگوں) کو	نہیں	قریب (کہ) وہ سب سمجھ سکیں	بات

ضروری وضاحت

① ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اَیْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ لِ جب اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ لیے یا کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے، اسکا استعمال لفظ کے ساتھ ملکر ہوتا ہے اس لیے اصولاً لِهٰٓؤُلَآءِ ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت کے مطابق الگ لکھا گیا ہے۔⑥ یہاں دونوں یَ اور دونوں وْنَ کا ترجمہ ملا کر کیا گیا ہے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ	(اے انسان) جو پہنچے تجھے کوئی فائدہ
فَمِنَ اللّٰهِ ۫	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے
وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ	اور جو پہنچے تجھے کوئی تکلیف
فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	تو (وہ) تیرے نفس (کی شامت اعمال کی وجہ) سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور (اے محمد) ہم نے رسول بنا کر بھیجا آپکو لوگوں کے لیے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) بطور گواہ۔ ﴿79﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ	جو اطاعت کرے گا رسول ﷺ کی
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ	تو درحقیقت اس نے اطاعت کی اللہ تعالیٰ کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور جو منہ موڑ لے تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿80﴾ ؕ	ان پر نگہبان بنا کر۔ ﴿80﴾ ؕ
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫	اور یہ کہتے ہیں (آپکی) اطاعت (دل سے قبول) ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ	پھر جب چلے جاتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
حَسَنَةٍ : محسن، احسان۔
سَيِّئَةٍ : سوءِ ادب، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
نَّفْسِكَ : نفس، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، رنج والم۔
اَرْسَلْنٰكَ، رَسُوْلًا : رسول، رسالت، ارسال۔

لِلنَّاسِ : لہٰذا، الحمدللہ/عوام الناس، عامۃ الناس۔
كَفٰى : کافی، کفایت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت (گواہی)۔
يُّطِعِ، اَطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع وفرمانبردار۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
حَفِيْظًا : حفاظت، حافظ، محافظ۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ ①②③	فَمِنَ اللّٰهِ ز
(اے انسان) جو	پہنچے تجھے	کوئی فائدہ	تو (وہ) اللہ (کی طرف) سے ہے

وَمَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ ①②③	فَمِنْ نَّفْسِكَ ط
اور جو	پہنچے تجھے	کوئی تکلیف	تو (وہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ط	وَ	كَفٰى
اور	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور	کافی ہے

بِاللّٰهِ ④	شَهِيْدًا (79)	مَنْ يُّطِعِ ⑤	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ
اللہ (اس بات پر)	بطورِ گواہ	جو اطاعت کرے گا	رسول کی	تو درحقیقت

اَطَاعَ	اللّٰهَ ج	وَمَنْ	تَوَلّٰى ⑥	فَمَآ
اُس نے اطاعت کی	اللہ تعالیٰ کی	اور جو	منہ موڑ لے	تو نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا (80) ط	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ہم نے بھیجا آپ کو	اُن پر	نگہبان (بنا کر)	اور	وہ سب کہتے ہیں

طَاعَةٌ ② ز	فَاِذَا ⑦	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
(آپکی) اطاعت (قبول) ہے	پھر جب	سب چلے جاتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اُن میں سے
غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۗ	اس کے خلاف جو آپ کہتے ہیں
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کو مشورہ کرتے ہیں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ	تو آپ اعراض کریں اُن سے اور بھروسہ کریں اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (81)	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ (81)
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۗ	تو کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	اور اگر ہوتا اللہ کے علاوہ کی طرف سے (تو)
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (82)	یقیناً وہ پاتے اس میں بہت سا اختلاف۔ (82)
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ	اور جب آتا ہے اُن کے پاس کوئی معاملہ (یعنی خبر
مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۗ	امن کی یا خوف کی (تو فوراً) مشہور کر دیتے ہیں اس کو
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اور اگر پہنچاتے اُسے رسول تک
وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ	اور اصحاب اقتدار تک اپنے میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔
غَيْرَ : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔
تَقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْتُبُ : کاتب، کتاب، مکتوب، کتب۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
فَاَعْرِضْ : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔

كَفٰى : کافی، کفایت۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
يَتَدَبَّرُوْنَ : تدبّر، تدبیر، مدبّر کائنات۔
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
لَوَجَدُوْا : وجد، وجود، موجود۔
اخْتِلَافًا : اختلاف، اختلافات، مختلف۔
الْاَمْنِ : امن وامان، امن عامہ۔
رَدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید۔

بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ ①	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِىْ	تَقُوْلُ ؕ
رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے	(اُس کے) علاوہ جو	آپ کہتے ہیں

وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ ②	مَا	يُبَيِّتُوْنَ ج	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
اور اللہ	لکھ لیتا ہے	جو	وہ سب رات کو مشورہ کرتے ہیں	تو آپ اعراض کریں	اُن سے

وَتَوَكَّلْ ③	عَلَى اللّٰهِ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ④	وَكِيْلًا ﴿81﴾	اَفَلَا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	بطورِ کارساز	تو کیا نہیں

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ؕ	وَلَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
وہ سب لوگ غور کرتے	قرآن میں	اور اگر	ہوتا	اللہ علاوہ کی طرف سے

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا ﴿82﴾	وَاِذَا	جَآءَهُمْ
یقیناً وہ سب پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	آئے اُن کے پاس

اَمْرٌ ⑤	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ ⑥ ؕ
کوئی معاملہ	امن سے	یا خوف	وہ سب مشہور کردیتے ہیں	اُس کو

وَلَوْ	رَدُّوْهُ ⑦	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اور اگر	وہ سب پہنچاتے اُسے	رسول تک	اور اصحاب اقتدار تک	اپنے میں سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ	(تو) البتہ جان لیتے اُسے (وہ لوگ) جو
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ	صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے ان میں سے
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَاتَّبَعْتُمُ	(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾	شیطان کے سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ ﴿83﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں اللہ کی راہ میں
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ	نہیں ہیں آپ مکلف مگر اپنے آپ کے
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور آپ ترغیب دیں مومنوں کو (بھی)
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ	قریب ہے کہ (اس طرح) اللہ روک دے لڑائی کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	(ان لوگوں کی طرف سے) جنہوں نے کفر کیا
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے لڑائی میں
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَعَلِمَهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ : استنباط (اخذ کرنا)۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
فَضْلُ : فضل وکرم۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَاتَّبَعْتُمُ : اتباعِ رسول، متبعِ سنت، تابعِ فرمان۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، قلیل، قلت۔

قَلِيْلًا : قلیل، قلت وکثرت، الاقلیل۔
فَقَاتِلْ : قتل، قاتل، قتال، مقتول، مقتل۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُكَلَّفُ : تکلیف دہ، تکالیف، مکلف، تکلف۔
نَفْسَكَ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

لَعَلِمَهُ ①	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ ②	مِنْهُمْ ؕ
البتہ جان لیتے اُسے	(وہ لوگ) جو	وہ سب صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اُس سے	اُن میں سے

وَلَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ	رَحْمَتُهٗ
اور اگر	نہ	اللہ کا فضل	تم پر	اور	اُس کی رحمت

لَاتَّبَعْتُمُ ①	الشَّيْطٰنَ ③	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿83﴾
(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے (لوگ بچتے)

فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	لَا	تُكَلَّفُ ④	اِلَّا
تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	نہیں	آپ تکلیف دیے جاتے	مگر

نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	عَسَى	اللّٰهُ
اپنے نفس کی	اور ترغیب دیں	مومنوں کو (بھی)	قریب ہے	اللہ

اَنْ يَّكُفَّ ⑤	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
کہ روک دے	لڑائی کو	(اُن لوگوں کی طرف سے) جن	سب نے کفر کیا

وَاللّٰهُ	اَشَدُّ ⑥	بَاْسًا	وَّ اَشَدُّ ⑥	تَنْكِيْلًا ﴿84﴾
اور اللہ تعالیٰ	زیادہ سخت ہے	لڑائی میں	اور زیادہ سخت ہے	سزا دینے میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ البتہ یا ضرور کیا جاتا ہے۔② علامت اِسْتَ کے شروع میں اگر یہ ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے، اس کا ترجمہ اخذ کرنا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑤ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً	جو سفارش کرے گا نیک (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ	(تو) ہوگا اس کا حصہ اس میں سے
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً	اور جو سفارش کرے گا بُری (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ	(تو) ہوگا اس کے لیے حصہ اس (کے عذاب) سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران۔ ﴿85﴾
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ	اور جب دعا دی جائے تم کو کوئی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ	تو (جواباً) دعا دو بہتر (الفاظ) کے ساتھ اس سے
اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا لوٹا دو وہی (الفاظ) بے شک اللہ تعالیٰ ہے
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ	ہر چیز کا حساب لینے والا۔ ﴿86﴾ اللہ (وہ ہستی ہے کہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر (صرف) وہی
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں قیامت کے دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	(کہ) کوئی شک نہیں اس (دن) میں

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّشْفَعْ، شَفَاعَةً : شفاعت، شافعِ محشر۔
حَسَنَةً، بِاَحْسَنَ : احسان، محسن، حسنات۔
نَصِيْبٌ : خوش نصیب، باادب بانصیب۔
مِّنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَيِّئَةً : علمائے سوء، سوءادب، سوءظن۔
كِفْلٌ : کفیل بننا، کفالت کرنا۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ : کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیا۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر، لیل ونہار۔
رُدُّوْهَا : ردّ، مردود، تردید۔
حَسِيْبًا : حساب وکتاب، محاسب، محاسبہ۔
لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جماعت، مجمع، مجموعہ۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَنْ يَّشْفَعْ ①	شَفَاعَةً حَسَنَةً ②	يَّكُنْ لَّهٗ ①	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا ج
جو سفارش کرے گا	نیک (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اُس کے لیے	حصہ	اُس سے

وَمَنْ	يَّشْفَعْ ①	شَفَاعَةً سَيِّئَةً ①	يَّكُنْ لَّهٗ ①	كِفْلٌ	مِّنْهَا ط
اور جو	سفارش کرے گا	بُری (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اُس کیلئے	حصہ	اُس سے

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا (85)	وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ
اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	نگران	اور جب	دعا دی جائے تم کو

بِتَحِيَّةٍ ②③④	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ
کوئی دعا	تو (جواباً) سب دعا دو	زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ	اُس سے	یا

رُدُّوْهَا ⑤ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ⑥	حَسِيْبًا (86)
سب لوٹا دو اُسے	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	حساب لینے والا

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ⑦	اِلَّا	هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ ⑧
اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ②	لَا رَيْبَ ⑦	فِيْهِ ط
قیامت کے دن کی طرف	کوئی شک نہیں	اُس (دن) میں

النصف

ضروری وضاحت

① یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔④ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ یہاں عَلٰی کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

ع 11 11 8 وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع	اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے (بڑھ کر) بات میں ﴿87﴾ ع
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) منافقوں (کے بارے) میں
فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ	دو گروہ (بن گئے ہو) حالانکہ اللہ نے
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	اوندھا کر دیا ہے اُنہیں اس وجہ سے جو اُنہوں نے کمایا
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت پر لے آؤ (اس کو)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے گمراہ کر دیا ہو اللہ تعالیٰ نے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اُسکے لیے کوئی راستہ۔ ﴿88﴾
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا	وہ (تو) چاہتے ہیں کاش تم کفر کرنے لگو جیسا کہ
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً	اُنہوں نے کفر کیا پھر تم سب ہو جاؤ برابر (کفر میں)
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ	پس مت پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو) دوست
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا۔
حَدِيْثًا : حدیث نبوی، حدیث قدسی، احادیث۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی لوگ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مراد۔
اَضَلَّ : ضلالت (گمراہی)۔
تَجِدَ : وجد، وجود، موجود۔

سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَدُّوْا : محبت ومؤدت۔
سَوَآءً : مساوی، مساوات، خط استوا۔
تَتَّخِذُوْا، فَخُذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔
يُهَاجِرُوْا : ہجرت مدینہ، مہاجر۔

ع 11 11 8

وَ	مَنْ	اَصْدَقُ ①	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع
اور	کون	زیادہ سچا	اللہ سے (بڑھ کر)	بات میں

فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ ②	وَ	اللّٰهُ
تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (بن گئے ہو)	حالانکہ	اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا ③	كَسَبُوْا ؕ	اَ	تُرِيْدُوْنَ
اوندھا کر دیا ہے اُنہیں	(اس) وجہ سے جو	اُن سب نے کمایا	کیا	تم سب چاہتے ہو

اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ④
کہ	تم سب ہدایت پر لے آؤ	جسے	گمراہ کر دیا ہو اللہ نے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ

فَلَنْ تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ⑤ ﴿88﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے	اُسکے لیے	کوئی راستہ	وہ چاہتے ہیں	کاش	تم سب کفر کرنے لگو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا
جیسا کہ	اُن سب نے کفر کیا	پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس مت تم سب پکڑو (بناؤ)

مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ ⑥	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اُن میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کر جائیں	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
⑥ اَوْلِيَآءَ میں آءَ مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ	پھر اگر یہ روگردانی کریں (ترکِ وطن سے) تو پکڑو اُنہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۖ	اور قتل کرو اُنہیں جہاں (بھی) تم پاؤ اُنہیں
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ	اور نہ پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿89﴾	(اپنا) دوست اور نہ مددگار۔ ﴿89﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ	مگر (وہ لوگ) جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	(کہ) تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان
مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ	معاہدہ ہو (صلح کا) یا (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ	(کہ) ہچکچاتے ہوں اُن کے دل (اس بات سے)
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	کہ (اپنی قوم کے ساتھ مل کر) تم سے جنگ کریں
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ	یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخُذُوْهُمْ، تَتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَصِلُوْنَ : وصول، ایصالِ ثواب، موصول ہونا۔
اقْتُلُوْهُمْ، فَلَقٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	مِّيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امیدواثق۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجد، وجود، موجود۔	صُدُوْرُهُمْ : شرح صدر، شق صدر۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومیت۔
وَلِيًّا : ولی، اولیاء اللہ۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار، منصور۔	لَسَلَّطَهُمْ : مسلط، تسلط۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَاِنْ	تَوَلَّوْا ①	فَخُذُوْهُمْ ②	وَاقْتُلُوْهُمْ ②
پھر اگر	وہ سب روگردانی کریں (ترک وطن سے)	تو تم سب پکڑو اُنہیں	اور تم سب قتل کرو اُنہیں

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ③ ص	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا ④	مِنْهُمْ
جہاں (بھی)	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اُن میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿89﴾ لا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
دوست	اور نہ	مددگار	مگر	(وہ لوگ) جو	وہ سب جا ملے ہوں

اِلٰى قَوْمٍۢ ⑤	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
(ایسی) قوم سے (کہ)	تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	معاہدہ ہو (صلح کا)

اَوْ	جَآءُوْكُمْ ②	حَصِرَتْ ⑥	صُدُوْرُهُمْ
یا	آئیں وہ سب تمہارے پاس	ہچکچاتے ہوں	اُن کے دل

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ②	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ط
کہ	وہ سب جنگ کریں تم سے	یا	وہ سب جنگ کریں	اپنی قوم (کے ساتھ)

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ ② ج
اور اگر	چاہتا اللہ	ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں	تم پر	تو ضرور وہ سب لڑتے تم سے

ضروری وضاحت

① علامت تو اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ	پھر اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا	پس نہ وہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ	تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	تو نہیں رکھی اللہ نے تمہارے لیے
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾	اُن کے خلاف (لڑنے کی) کوئی سبیل۔ ﴿90﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ	عنقریب تم پاؤ گے (کچھ) دوسرے لوگ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	(جو) چاہتے ہیں کہ وہ امن میں رہیں تم سے
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا	اور امن میں رہیں اپنی قوم سے (لیکن) جب کبھی
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ	لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں فتنہ انگیزی کی طرف
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ	(تو) اُوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں اُس میں
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	پس اگر نہ کنارہ کش رہیں یہ تم سے
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ	اور (نہ) پیش کریں تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْتَزَلُوْكُمْ : معزول کرنا۔

يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔

اَلْقَوْا، يُلْقُوْٓا : القاء کرنا۔

اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔

سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

سَتَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔

اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔

يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يَّاْمَنُوْكُمْ : امن، ایمان، مومن۔

قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومی یکجہتی، قومیت۔

رُدُّوْٓا : رد، مردود، تردید۔

الْفِتْنَةِ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیز، فتان۔

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔

فَاِنِ	اعۡتَزَلُوۡكُمۡ ①	فَلَمۡ	يُقَاتِلُوۡكُمۡ ①
پھر اگر	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	پس نہ	وہ سب جنگ کریں تم سے

وَاَلۡقَوۡا ②	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ ۙ	فَمَا	جَعَلَ اللّٰهُ
اور وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی	تو نہیں	بنائی اللہ نے

لَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ ③	سَبِيۡلًا ④ (90)	سَتَجِدُوۡنَ
تمہارے لیے	اُن کے خلاف	(لڑنے کی) کوئی سبیل	عنقریب تم سب پاؤ گے

اٰخَرِيۡنَ ⑤	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	يَّاۡمَنُوۡكُمۡ
(کچھ) دوسرے لوگ (جو)	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب امن میں رہیں تم سے

وَ	يَاۡمَنُوۡا	قَوۡمَهُمۡ ؕ	كُلَّمَا	رُدُّوۡۤا
اور	وہ سب امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب کبھی	سب لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں

اِلَى الۡفِتۡنَةِ ⑥	اُرۡكِسُوۡا	فِيۡهَا ۚ	فَاِنۡ
فتنہ کی طرف	وہ سب اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں	اُس میں	پس اگر

لَّمۡ	يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ ①	وَيُلۡقُوۡۤا	اِلَيۡكُمُ	السَّلَمَ
نہ	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	اور (نہ) وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔③ علٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے خلاف کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ	اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ (جنگ سے) تو پکڑو اُنہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ	اور قتل کرو اُنہیں جہاں کہیں تم پاؤ اُنہیں
وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ہم نے بنائی ہے
لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع 12 4 9	تمہارے لیے اُن پر واضح دلیل۔ ﴿91﴾
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن کے لیے
اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ	کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا	اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے ایک مومن گردن
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ	اور (ساتھ ہی) دیت بھی ادا کی جائے اس میت کے ورثا کو
اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ	مگر یہ کہ وہ (خود) صدقہ (معاف) کر دیں
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ	پس اگر ہو (مقتول ایسی) قوم سے (جو)
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ	تمہارے دشمن ہیں حالانکہ وہ (مقتول) مومن ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ : یدِ طولیٰ، ید بیضا۔
فَخُذُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، ماخذ۔
اقْتُلُوْهُمْ ، قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول۔
حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس، علی الاعلان۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
لِمُؤْمِنٍ، مُؤْمِنًا : امن، ایمان، مومن۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔

خَطَـًٔا : خطا، خطا کار، خطائیں۔
فَتَحْرِيْرُ : حر، حریت، صدائے حریت، احرار۔
دِيَةٌ : دیت قصاص۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَھْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہل وطن۔
يَّصَّدَّقُوْا : صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
عَدُوٍّ : عداوت، اعداء۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔

وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ ①	وَ	اقْتُلُوْهُمْ ①
اور	وہ سب روکیں	اپنے ہاتھ	تو تم سب پکڑو اُن کو	اور	تم سب قتل کرو اُن کو

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط ①②	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا ③	لَكُمْ
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُن کو	اور	یہی (لوگ ہیں)	ہم نے بنائی ہے	تمہارے لیے

ع 12 4 9

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ ④
اُن پر	واضح دلیل	اور نہیں	ہے	کسی مومن کے لیے

اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا ④	اِلَّا	خَطَئًا ج	وَمَنْ	قَتَلَ
کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جس نے	قتل کیا

مُؤْمِنًا ④	خَطَئًا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ⑤	مُّؤْمِنَةٍ ⑤
کسی مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرانا ہے	ایک گردن	مومن کی

وَّدِيَةٌ ⑤	مُّسَلَّمَةٌ ⑤	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ ⑥	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا ط
اور دیت	ادا کی جائے	اُس کے ورثاء کو	مگر	یہ کہ	وہ سب صدقہ کر دیں

فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ ⑦	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ
پس اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے	(جو) تمہارے دشمن ہیں	حالانکہ وہ (مقتول)	مومن ہو

ضروری وضاحت

① وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ	تو (صرف) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرنی (لازمی) ہے
وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ	اور اگر ہو (مقتول) اس قوم سے (کہ) تمہارے درمیان
وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ	اور اُن کے درمیان عہد و پیمان ہے
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ	تو دیت سپرد کی جائے اُس کے وارثوں کو
وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور (ساتھ ہی) آزاد کرائی جائے ایک مومن (غلام کی) گردن
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	پس جو نہ پائے (طاقت غلام آزاد کرانے کی)
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫	تو (اُس کے ذمے) روزے ہیں دو مہینے متواتر
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	بخشوانے کے لیے اللہ سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (92)	اور ہے اللہ خوب علم رکھنے والا، حکمت والا۔ (92)
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا	اور جو قتل کر ڈالے کسی مومن کو جان بوجھ کر
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا	تو اُس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اُس میں
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ	اور غضب کیا اللہ نے اُس پر اور لعنت کی اُس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحْرِيْرُ	مردِ حر، پیغامِ حریت، صدائے حریت۔	فَصِيَامُ	صوم و صلوٰۃ، ماہ صیام۔
مُّؤْمِنَةٍ	امن، ایمان، مؤمن۔	تَوْبَةً	توبہ و استغفار، توبہ تائب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من وعن۔	يَّقْتُلْ	قتل، قاتل، مقتول۔
قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومی یادگار۔	مُّتَعَمِّدًا	عمداً قتل عمد۔
بَيْنَكُمْ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	فَجَزَآؤُهٗ	جزا و سزا، جزائے خیر۔
مِّيْثَاقٌ	میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔	خٰلِدًا	خالد، خلد بریں۔
فَدِيَةٌ	دیت ادا کرنا۔	غَضِبَ	غضب الٰہی، غضبناک ہونا۔
يَجِدْ	وجود، موجود۔	لَعَنَهٗ	لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔

فَتَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ ①	مُّؤۡمِنَةٍ ط ①	وَاِنۡ	كَانَ	مِنۡ قَوۡمٍ
تو آزاد کرنی ہے	ایک گردن	مومن (غلام کی)	اور اگر	ہو (مقتول)	قوم سے

بَيۡنَكُمۡ	وَ	بَيۡنَهُمۡ	مِّيۡثَاقٌ	فَدِيَةٌ ①	مُّسَلَّمَةٌ ①
تمہارے درمیان	اور	اُن کے درمیان	عہد و پیمان ہے	تو دیت	سپرد کی جائے

اِلٰٓى اَهۡلِهٖ ②	وَ	تَحۡرِيۡرُ	رَقَبَةٍ ①	مُّؤۡمِنَةٍ ج ①
اُس کے وارثوں کو	اور (ساتھ ہی)	آزاد کرائی جائے	گردن	ایک مومن (غلام کی)

فَمَنۡ	لَّمۡ يَجِدۡ ③	فَصِيَامُ	شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ ز ④
پس جو	نہ پائے	تو (اسکے ذمے) روزے ہیں	دو مہینے متواتر

تَوۡبَةً ①	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمًا ⑤	حَكِيۡمًا ⑤ (92)
توبہ (کے لیے)	اللہ سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب علم رکھنے والا	خوب حکمت والا

وَمَنۡ	يَّقۡتُلۡ ③	مُؤۡمِنًا ⑥	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
اور جو	قتل کر ڈالے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اُس کی سزا	جہنم ہے

خٰلِدًا	فِيۡهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيۡهِ	وَلَعَنَهٗ
ہمیشہ رہنے والا	اُس میں	اور	غضب کیا	اللہ نے	اُس پر	اور لعنت کی اُس پر

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيۡمًا ﴿93﴾	اور تیار کر رکھا ہے اُس کے لیے بڑا عذاب۔ ﴿93﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سفر پر نکلو
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا	اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو
وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰۤى اِلَيۡكُمُ	اور مت کہو (اُس) کو جو ڈالے تمہاری طرف
السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا‌ ۚ	(تمہیں کہے) سلام (کہ) نہیں ہے تو مومن
تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	تم چاہتے ہو دنیوی زندگی کا ساز وسامان
فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ‌ ؕ	تو اللہ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ	اسی طرح تم (بھی) تھے اس سے پہلے
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ	(کافروں سے ایمان چھپاتے) تو احسان کیا اللہ نے تم پر
فَتَبَيَّنُوۡا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿94﴾	(اس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿94﴾
لَا يَسۡتَوِى الۡقٰعِدُوۡنَ	نہیں ہیں برابر بیٹھ رہنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيۡمًا : عظیم لوگ، عظمت، تعظیم۔	فَعِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اٰمَنُوۡۤا : ایمان، امن، مومن۔	مَغَانِمُ : غنیمت، مال غنیمت۔
سَبِيۡلِ : سبیل، فی سبیل اللہ	كَثِيۡرَةٌ : کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔
فَتَبَيَّنُوۡا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَمَنَّ : منت وسماجت، منت شناس، ممنون ہونا۔
تَقُوۡلُوۡا : قول، اقوال، مقولہ۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اَلۡقٰۤى : القاء (ڈالنا)۔	خَبِيۡرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبرنامہ۔
السَّلٰمَ : سلام، سلامتی۔	يَسۡتَوِىۡ : مستوی، استوا۔
الۡحَيٰوةِ : حیات وممات، احیائے دین۔	الۡقٰعِدُوۡنَ : قعدہ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔

وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ① ﴿93﴾	يٰۤاَيُّهَا ②	الَّذِيْنَ
اور	تیار کر رکھا ہے	اُس کیلئے	عذاب	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ ③	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا ④
سب ایمان لائے ہو	جب	تم سفر پر نکلو	اللہ کی راہ میں	تو تم سب خوب تحقیق کر لیا کرو

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ ⑤	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ
اور مت	تم سب کہو	(اس) کو جو	ڈالے (کہے)	تمہاری طرف	سلام

لَسْتَ	مُؤْمِنًا ج	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ⑥ ز
(کہ) نہیں ہے تو	مومن	تم سب چاہتے ہو	سازوسامان	دنیوی زندگی کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ ⑥ ط	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
تو اللہ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت زیادہ	اسی طرح	تم تھے	(اس) سے پہلے

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ④ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تو احسان کیا	اللہ نے	تم پر	تو تم سب اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو	بیشک	اللہ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿94﴾	لَا يَسْتَوِي ⑦	الْقٰعِدُوْنَ
ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں برابر	سب بیٹھ رہنے والے

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔② یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔③ اس فعل کا ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِيْ آ رہا ہو تو چلنا یا سفر پر نکلنا مراد ہوتا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ	(ان) مومنوں میں سے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں (سے)
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	فضیلت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے وعدہ کیا ہے اللہ نے اچھائی کا،
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اور فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾	بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم کی۔﴿95﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ	درجات کی اپنی طرف سے اور بخشش اور رحمت کی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع 13/5/10	اور ہے اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا۔﴿96﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بیشک وہ لوگ (کہ) روح قبض کرتے ہیں اُن کی فرشتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔	دَرَجَةً، دَرَجٰتٍ : اونچے درجے، درجہ بدرجہ۔
غَيْرُ : غیر، اغیار، دیارِ غیر۔	وَّعَدَ : وعدہ، وعدہ وفا، وعدہ خلافی۔
الضَّرَرِ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔	الْحُسْنٰى : اُحسن، حسین، اسمائے حسنیٰ۔
الْمُجٰهِدُوْنَ : مجاہد، جہاد، جدو جہد۔	عَظِيْمًا : عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔	مَغْفِرَةً، غَفُوْرًا : دعائے مغفرت، استغفار۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، خواہش نفس، نفسانی خواہشات۔	رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، مرحوم۔
فَضَّلَ : فضیلت، افضل، فضائل۔	تَوَفّٰهُمُ : فوت، متوفی۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملک الجبال۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ ①
مومنوں میں سے (جو)	بغیر	تکلیف (عذر) والے ہیں	اور	سب جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	فَضَّلَ	اللّٰهُ ②
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	فضلیت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ①	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ③
جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	سب بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً ؕ ④	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ ②
ایک درجہ	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	اچھائی کا	اور فضلیت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ①	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ③	اَجْرًا عَظِيْمًا ⑤ ۙ (95)
سب جہاد کرنے والوں کو	سب بیٹھ رہنے والوں پر	اجر عظیم کی

دَرَجٰتٍ ④	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً ④	وَّرَحْمَةً ؕ ④	وَكَانَ	اللّٰهُ ②
درجات	اپنی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور ہے	اللہ تعالیٰ

ع 13 5 10

غَفُوْرًا ⑤	رَّحِيْمًا ⑤ (96) ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰهُمُ ⑥	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑦
بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	بیشک	(وہ لوگ) جو (کہ)	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

ظَالِمِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ	(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنیوالے ہوتے ہیں اپنے نفسوں پر
قَالُوۡا فِیۡمَ کُنۡتُمۡ ؕ	(فرشتے) کہتے ہیں کس حال میں تم تھے؟
قَالُوۡا کُنَّا مُسۡتَضۡعَفِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ	(یہ) کہتے ہیں ہم تھے کمزور و بے بس (اپنی) زمین میں
قَالُوۡۤا اَلَمۡ تَکُنۡ اَرۡضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً	(تو) وہ کہتے ہیں کیا نہیں تھی اللہ کی زمین وسیع
فَتُہَاجِرُوۡا فِیۡہَا ؕ	پس تم ہجرت کر جاتے اُس میں
فَاُولٰٓئِکَ مَاۡوٰىہُمۡ جَہَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَسَآءَتۡ مَصِیۡرًا ﴿97﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿97﴾
اِلَّا الۡمُسۡتَضۡعَفِیۡنَ مِنَ الرِّجَالِ	مگر وہ کمزور و ناتواں مَردوں میں سے
وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ	اور عورتوں اور بچوں (میں سے)
لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ حِیۡلَۃً	(جو) نہیں طاقت رکھتے کوئی تدبیر (کرنے) کی
وَّلَا یَہۡتَدُوۡنَ سَبِیۡلًا ﴿98﴾	اور نہ وہ رہنمائی پاتے ہیں کسی راستے کی۔ ﴿98﴾
فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ	تو یہی وہ لوگ ہیں قریب ہے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمِیۡۤ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنۡفُسِہِمۡ : نفس، نفسانی خواہشات، نفسیات۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُسۡتَضۡعَفِیۡنَ : ضعیف و ناتواں، ضعف جگر۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، ارض مقدس۔
وَاسِعَۃً : وسیع و عریض، وسیع میدان، وسعت۔
فَتُہَاجِرُوۡا : مہاجر، ہجرت، مہاجرین و انصار۔
مَاۡوٰىہُمۡ : ملجا و ماویٰ، یتیموں کا ماویٰ۔

سَآءَتۡ : علمائے سوء، سوء ادب، سوء اعمال۔
الرِّجَالِ : علم الرجال، قحط الرجال، رجال کار۔
النِّسَآءِ : نسوانی امراض، نسوانیت، تعلیم نسواں۔
الۡوِلۡدَانِ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
حِیۡلَۃً : حیلہ بہانہ، حیلہ ساز، حیلہ گر۔
یَہۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
سَبِیۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

ظَالِمِيْٓ ①	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا	فِيْمَ
(اس حال میں کہ وہ) ظلم کرنے والے ہیں	اپنے نفسوں پر	(فرشتے) سب کہتے ہیں	کس حال میں

كُنْتُمْ ط	قَالُوْا	كُنَّا ②	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي الْاَرْضِ ط
تم تھے	سب کہتے ہیں	ہم تھے	سب کمزور و بے بس	سرزمین میں

قَالُوْٓا	اَلَمْ	تَكُنْ ③	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةً ③
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	تھی	اللہ کی زمین	وسیع

فَتُهَاجِرُوْا ④	فِيْهَا ط	فَاُولٰٓئِكَ ⑤	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ط
پس تم سب ہجرت کر جاتے	اُس میں	تو یہی (لوگ ہیں کہ)	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے

وَ	سَآءَتْ ③	مَصِيْرًا (97) لا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ
اور	وہ (بہت) بُرا	ٹھکانہ ہے	مگر	سب کمزور و ناتواں	مَردوں میں سے

وَالنِّسَآءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً ③⑥
اور عورتوں	اور	بچوں (میں سے جو)	نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	کسی تدبیر کی

وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا ⑥ (98) لا	فَاُولٰٓئِكَ ⑤	عَسَى اللّٰهُ
اور نہ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	کسی راستے کی	تو وہی (لوگ ہیں)	قریب ہے اللہ

ضروری وضاحت

① ظَالِمِيْٓ میں یْ کا ترجمہ میرا نہیں ہے، دراصل یہ لفظ ظَالِمِيْنَ تھا یہاں سے نَ گرا ہوا ہے۔ ② كُنَّا دراصل كُنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ تۡ، ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اس فعل میں موجود تَا اور "ا" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

اَنۡ يَّعۡفُوَ عَنۡهُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	کہ معاف کر دے اُن کو اور ہے اللہ تعالیٰ
عَفُوًّا غَفُوۡرًا ﴿99﴾	درگزر کرنے والا، معاف کرنے والا۔ ﴿99﴾
وَمَنۡ يُّهَاجِرۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں
يَجِدۡ فِى الۡاَرۡضِ مُرٰغَمًا كَثِيۡرًا	وہ پائے گا زمین میں ٹھکانے بہت زیادہ
وَّسَعَةً ؕ وَمَنۡ يَّخۡرُجۡ مِنۡۢ بَيۡتِهٖ	اور کشادگی (بھی)، اور جو نکلے گا اپنے گھر سے
مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	ہجرت کرتے ہوئے اللہ اور اُس کے رسول کی طرف
ثُمَّ يُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ	پھر آلیا اُسے موت نے تو یقیناً
وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	واقع (ثابت) ہو گیا اُس کا اجر اللہ کے ذمے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿100﴾ ع 14 4 11	اور ہے اللہ معاف کرنے والا، بہت مہربان۔ ﴿100﴾
وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ	اور جب تم سفر پر نکلو زمین میں تو نہیں ہے تم پر
جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	کوئی گناہ کہ تم قصر کرو نماز میں
اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَكُمُ	اگر تم ڈرو کہ ستائیں گے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡفُوَ، عَفُوًّا : معافی، عفو و درگزر۔
غَفُوۡرًا : غفور و رحیم، استغفار، مغفرت۔
يُّهَاجِرۡ : مہاجر، مہاجرین، ہجرت۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سَبِيۡلِ : جہاد فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَجِدۡ : وجد، وجود، موجود۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کرہ ارض، ارض مقدس۔
كَثِيۡرًا : کثیر مال، کثرت اولاد، اکثر۔

سَعَةً : وسعت دنیا، وسیع مکان (کشادہ)۔
يَّخۡرُجۡ : خروج، اخراج، خارج۔
يُدۡرِكۡهُ : ادراک کر لینا (پالینا)۔
وَقَعَ : واقع، متوقع۔
تَقۡصُرُوۡا : قصر نماز، قاصر۔
الصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ کا پابند، مصلّٰی۔
خِفۡتُمۡ : خوف، خائف۔
يَّفۡتِنَكُمۡ : فتنہ و فساد، فتنہ انگیزی۔

اَنْ	يَّعْفُوَ ①	عَنْهُمْ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿99﴾
کہ	معاف کردے	اُن سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	درگزر کرنے والا	معاف کرنے والا

وَمَنْ	يُّهَاجِرْ ①	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي الْاَرْضِ
اور جو	ہجرت کرے گا	اللہ کی راہ میں	وہ پائے گا	زمین میں

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً ② ؕ	وَمَنْ	يَّخْرُجْ ①	مِنْۢ بَيْتِهٖ
ٹھکانے	بہت سے	اور کشادگی (بھی)	اور جو	نکلے	اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ ①	الْمَوْتُ
ہجرت کرتے ہوئے	اللہ کی طرف	اور اُسکے رسول (کی طرف)	پھر	پالیتی ہے اُسے	موت

ع 14 4 11

فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ③ ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا ④	رَّحِيْمًا ④ ع ﴿100﴾
تو یقیناً	واقع ہوگیا	اُس کا اجر	اللہ کے ذمے	اور ہے اللہ	معاف کرنیوالا	بہت مہربان

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ ⑤	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ ⑥
اور جب	تم سفر پر نکلو	زمین میں	تو نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ

اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
کہ	تم سب قصر کرو	نماز میں سے	اگر	تم ڈرو	کہ	وہ ستائیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہاں ةَ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے، بلکہ وَ محذوف کے عوض میں ہے۔③ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ذمے کیا گیا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑤ اس فعل کا ترجمہ مارنا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد فِیْ آرہا ہو تو چلنا یا سفر پر نکلنا مراد ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، بے شک کافر
كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	تمہارے واضح دشمن ہیں۔ ﴿101﴾
وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ	اور جب آپ (موجود) ہوں اُن میں
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ	پس آپ کھڑی کریں اُن کے لیے نماز
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	تو چاہیے کہ کھڑی ہو ایک جماعت اُن میں سے
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا	اپنے ہتھیار، پھر جب یہ سجدہ کرلیں
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	تو چاہیے کہ وہ ہو جائیں آپ کے پیچھے
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى	اور چاہیے کہ آئے دوسرا گروہ (جنھوں نے)
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا	نہ پڑھی ہو نماز پس چاہیے کہ وہ نماز ادا کریں
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا	آپ کے ساتھ اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں
حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا، الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من جملہ۔
عَدُوًّا : عداوت، اعداء۔	مَّعَكَ : مع اہل وعیال، معیت۔
مُّبِيْنًا : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	وَلْيَاْخُذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
فِيْهِمْ : فی الفور، فی الحقیقت، فی الواقع۔	اَسْلِحَتَهُمْ : اسلحہ، مسلح افواج۔
فَاَقَمْتَ، فَلْتَقُمْ : اقامت صلوٰۃ، اقامت دین۔	سَجَدُوْا : سجدہ تلاوت، سجدہ شکر، مسجود ملائکہ۔
الصَّلٰوةَ، فَلْيُصَلُّوْا : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔	وَّرَآئِكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
طَآئِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ (گروہ)۔	اُخْرٰى : اُخروی زندگی، آخری۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا ط	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا ①
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	بے شک	سب کافر	سب ہیں

لَكُمْ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾	وَ	اِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ
تمہارے لیے	واضح دشمن	اور	جب	آپ (موجود) ہوں	اُن میں

فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ ②	فَلْتَقُمْ ③	طَآئِفَةٌ ②④	مِّنْهُمْ
پس آپ کھڑی کریں	اُن کیلئے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	اِن میں سے

مَّعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْٓا ③	اَسْلِحَتَهُمْ قف ⑤	فَاِذَا	سَجَدُوْا
تیرے ساتھ	اور	چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں	اپنے ہتھیار	پھر جب	(یہ) سب سجدہ کرلیں

فَلْيَكُوْنُوْا ③	مِنْ وَّرَآئِكُمْ صلے ⑥	وَلْتَاْتِ ②③	طَآئِفَةٌ ②④
تو چاہیے کہ وہ سب ہو جائیں	آپ کے پیچھے	اور چاہیے کہ آئے	ایک گروہ

اُخْرٰى ⑦	لَمْ يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا ③	مَعَكَ
دوسرا	نہ اُن سب نے پڑھی ہو نماز	پس چاہئے کہ وہ سب نماز ادا کریں	آپ کے ساتھ

وَ	لْيَاْخُذُوْا ③	حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ ج ⑤
اور	چاہیے کہ وہ سب لیے رکھیں	اپنا بچاؤ	اور	اپنے ہتھیار

ضروری وضاحت

① یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ یہ لفظ سِلَاحٌ کی جمع ہے، شروع میں ا جمع کے لیے ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	چاہتے ہیں (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا (کہ)
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے اسلحے سے
وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ	اور اپنے سامان سے تو وہ ٹوٹ پڑیں تم پر
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ	یکدم ٹوٹ پڑنا، اور کوئی گناہ نہیں تم پر
اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى	اگر ہو تمھیں کوئی تکلیف
مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	بارش (کی وجہ) سے یا ہو تم بیمار
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	کہ تم اُتار رکھو اپنے اسلحے کو
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ	اور پکڑے رکھو اپنے بچاؤ (کے سامان) کو
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	بے شک اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾	کافروں کے لیے رُسوا کن عذاب۔ ﴿102﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ	پھر جب تم ادا کر چکو نماز
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا	تو ذکر کرتے رہو اللہ کا اُٹھتے اور بیٹھتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَدَّ	: محبت ومؤدت۔	تَضَعُوْٓا	: وضع قطع، موضوع، وضع حمل۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔	خُذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَغْفُلُوْنَ	: غافل، غفلت۔	اَعَدَّ	: اعداد و ترتیب، اعدادی کلاس، مستعد ہونا۔
اَسْلِحَتِكُمْ	: اسلحہ، مسلح افواج۔	مُّهِيْنًا	: توہین کرنا، توہین عدالت، اہانت آمیز۔
اَمْتِعَتِكُمْ	: مال ومتاع، متاعِ کارواں، متاعِ دنیا۔	قَضَيْتُمُ	: نماز کی قضا، قضائے حاجت۔
فَيَمِيْلُوْنَ	: میلان، مائل ہونا۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ کا پابند، مصلیٰ۔
اَذًى	: اذیت ناک، موذی امراض۔	فَاذْكُرُوا	: ذکر اذکار، تذکیر، ذکرِ الٰہی۔
مَّرْضٰٓى	: مرض، مریض، امراض۔	قُعُوْدًا	: قعدہ، مقعد۔

وَدَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَوۡ	تَغۡفُلُوۡنَ	عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ ①
چاہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	کاش	تم سب غافل ہو جاؤ	اپنے اسلحے سے

وَاَمۡتِعَتِكُمۡ ①	فَيَمِيۡلُوۡنَ	عَلَيۡكُمۡ	مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً ② ط
اور اپنے سامان سے	تو وہ سب ٹوٹ پڑیں	تم پر	ایک دم ٹوٹ پڑنا

وَلَا جُنَاحَ ③	عَلَيۡكُمۡ	اِنۡ كَانَ	بِكُمۡ	اَذًى ④
اور کوئی نہیں گناہ	تم پر	اگر ہو	تم کو	کوئی تکلیف

مِّنۡ مَّطَرٍ	اَوۡ كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰٓى	اَنۡ	تَضَعُوۡۤا
بارش (کی وجہ) سے	یا ہو تم	بیمار	کہ	تم سب اُتار رکھو

اَسۡلِحَتَكُمۡ ① ج	وَخُذُوۡا	حِذۡرَكُمۡ ① ط	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ ⑤
اپنے اسلحے کو	اور سب لیے رکھو	اپنے بچاؤ (کے سامان) کو	بیشک	اللہ نے	تیار کر رکھا ہے

لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابًا	مُّهِيۡنًا (102)	فَاِذَا	قَضَيۡتُمُ ⑥
سب کافروں کے لیے	عذاب	رُسوا کن	پھر جب	تم ادا کر چکو

الصَّلٰوةَ ②	فَاذۡكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوۡدًا
نماز	تو تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ کا	اُٹھتے ہوئے	اور بیٹھتے ہوئے

ضروری وضاحت

① كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔⑤ یہاں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: عَدَّ شمار کیا، اَعَدَّ تیار کیا۔⑥ یہاں تُمۡ کی میم پر جزم ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش آئی ہے۔

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)
فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ	پس جب تم اطمینان میں ہو
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ	تو نماز قائم کرو (تمام آداب کے ساتھ)
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	بے شک نماز ہے مومنوں پر
كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾	فرض مقررہ اوقات میں۔ ﴿103﴾
وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ	اور نہ کمزوری دکھاؤ (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں
اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ	اگر ہو تم تکلیف اُٹھاتے تو بے شک وہ (بھی)
يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	تکلیف اُٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اُٹھاتے ہو
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ	اور تم اُمید رکھتے ہو اللہ سے جو وہ اُمید نہیں رکھتے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع 15 4 12	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، حکمت والا۔ ﴿104﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بے شک ہم نے نازل کیا آپ کی طرف کتاب کو
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ	حق کے ساتھ تاکہ آپ فیصلہ کریں لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اطْمَاْنَنْتُمْ	اطمینان، مطمئن، طمانیت۔	تَرْجُوْنَ	رجاء، رجائیت (اُمید رکھنا)۔
فَاَقِيْمُوا	اقامت، قائم رہنا، قیام کرنا۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الصَّلٰوةَ	صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام، مصلّٰی۔	حَكِيْمًا	حکیم، حکمت، حکما۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، شانِ نزول۔
مَّوْقُوْتًا	وقت، اوقاتِ نماز۔	بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقانیت۔
الْقَوْمِ	قوم، اقوام، قومی اخبار۔	لِتَحْكُمَ	حکم، حاکم، احکام۔
تَاْلَمُوْنَ	رنج والم، المناک، المیہ۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
كَمَا	کما حقہ، کالعدم تنظیمیں/ ماحول ماتحت۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔

وَّ	عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ① ج	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ② ج
اور	اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے)	پس جب	تم اطمینان پالو	تو سب قائم کرو	نماز

اِنَّ	الصَّلٰوةَ ②	كَانَتْ ②	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾
بے شک	نماز	ہے	سب مومنوں پر	فرض	مقررہ اوقات میں

وَلَا	تَهِنُوْا ③	فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط	اِنْ	تَكُوْنُوْا
اور نہ	تم سب کمزوری دکھاؤ	(دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں	اگر	تم سب ہو

تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ ④	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ ج
تم سب تکلیف اُٹھاتے	تو بیشک وہ سب تکلیف اُٹھاتے ہیں	جیسا کہ	تم سب تکلیف اُٹھاتے ہو

وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ ط
اور	تم سب اُمید رکھتے ہو	اللہ سے	جو	نہیں	وہ سب اُمید رکھتے

ع 15 4 12

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ⑤	حَكِيْمًا ⑤ ﴿104﴾ ع	اِنَّآ ⑥	اَنْزَلْنَآ ⑦
اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم	ہم نے نازل کی

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ
آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ آپ فیصلہ کریں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

①عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بل کیا گیا ہے۔②ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ
کیا گیا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔
⑥اِنَّآ دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے۔⑦نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا	اس کے ذریعے جو سمجھایا ہے آپ کو اللہ نے، اور مت
تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۙ﴿105﴾	بنیں آپ خیانت کرنے والوں کے حمایتی۔﴿105﴾
وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور آپ بخشش طلب کریں اللہ سے، بے شک اللہ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿106﴾	بخشنے والا، مہربانی کرنے والا ہے۔﴿106﴾
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ	اور آپ جھگڑا نہ کریں (اُن لوگوں کی) طرف سے جو
يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	خیانت کرتے ہیں اپنے نفسوں کی
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا (اُسے)
مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿107﴾	جو ہو بہت خیانت کرنیوالا (دغاباز) گناہ گار۔﴿107﴾
يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ	وہ چھپتے ہیں لوگوں سے
وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ	اور وہ نہیں چھپ سکتے اللہ سے
وَهُوَ مَعَهُمْ	حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ يُبَيِّتُوْنَ	جب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَخْتَانُوْنَ : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔
اَرٰىكَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
لِّلْخَآىِٕنِيْنَ، خَوَّانًا : خیانت، خائن (خیانت کرنیوالا)۔	يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت۔
خَصِيْمًا : خصومت، مخاصمت، مخاصمانہ انداز۔	يَّسْتَخْفُوْنَ : اخفا، مخفی، خفیہ تدبیر۔
اسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔	مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
رَّحِيْمًا : رحیم وکریم، رحمت عالم، مرحوم۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
تُجَادِلْ : جنگ وجدل، جدال۔	

بِمَآ ①	اَرٰىكَ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَا تَكُنْ
(اس کے) ذریعے جو	دکھایا (سجھایا) آپ کو	اللہ نے	اور	نہ آپ بنیں

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا ۙ﴿105﴾	وَّاسْتَغْفِرِ ②	اللّٰهَ ؕ
خیانت کرنیوالوں کے لیے	جھگڑا کرنیوالے	اور بخشش طلب کریں	اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا ③	رَّحِيْمًا ③ ۚ﴿106﴾	وَلَا	تُجَادِلْ
بے شک اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربانی کرنے والا	اور نہ	آپ جھگڑا کریں

عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ④ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
(ان لوگوں کی) طرف سے جو	وہ سب خیانت کرتے ہیں	اپنے نفسوں کی	بیشک	اللہ تعالیٰ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا ③	اَثِيْمًا ۚۙ﴿107﴾
نہیں	وہ پسند کرتا (اسے)	جو ہو	بہت خیانت کرنے والا	گناہ گار

يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ	وَلَا	يَسْتَخْفُوْنَ ⑤
وہ سب چھپتے ہیں	لوگوں سے	اور نہیں	وہ سب چھپ سکتے

مِنَ اللّٰهِ	وَهُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ
اللہ سے	حالانکہ وہ	اُنکے ساتھ ہوتا ہے	جب	وہ سب راتوں کو مشورے کرتے ہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ	(ایسی) باتوں کے جو وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا	اور ہے اللہ تعالیٰ (اُس) کو جو
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾	وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے۔ ﴿108﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ	ہاں یہ تم ہو (جو) جھگڑا کرتے ہو
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ قف	اُن کی طرف سے دنیوی زندگی میں
فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ	پس کون جھگڑا کرے گا اللہ سے
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُن کی طرف سے قیامت کے دن
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾	یا کون ہوگا اُن کی وکالت کرنے والا۔ ﴿109﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ	اور جو کرے کوئی بُرائی یا ظلم کرلے
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	اپنے نفس پر پھر بخشش مانگے اللہ سے
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾	وہ پائے گا اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنیوالا۔ ﴿110﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا	اور جو کماتا (کرتا) ہے گناہ تو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
يَرْضٰى : راضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔
يَعْمَلُوْنَ، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيْطًا : محیط، احاطہ۔
جٰدَلْتُمْ، يُّجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین، حیات طیبہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت۔
سُوْٓءًا : سوءِ ادب، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يَظْلِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
نَفْسَهٗ : نفس، نفسانی خواہشات۔
يَسْتَغْفِرِ، غَفُوْرًا : استغفار، دعائے مغفرت۔
يَجِدِ : وجد، وجود، موجود۔
رَّحِيْمًا : رحم، رحیم، رحمت۔
يَّكْسِبْ : کسب حلال، کسبی (کمائی)۔

مَا لَا	يَرْضٰى	مِنَ الْقَوْلِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
جو نہیں	وہ پسند کرتا	بات سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	(اس) کو جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا (108)	هٰٓاَنْتُمْ ①	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
وہ سب عمل کرتے ہیں	گھیرے ہوئے	ہاں تم	وہی (لوگ ہو)	(جو) تم جھگڑا کرتے ہو

عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ② قف	فَمَنْ ③	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ
ان (کی طرف) سے	دنیوی زندگی میں	پس کون ہے	وہ (جو) جھگڑا کرے گا	اللہ سے

عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ②	اَمْ	مَّنْ ③	يَّكُوْنُ ④
ان (کی طرف) سے	قیامت کے دن	یا	کون	ہوگا

عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا (109)	وَمَنْ ③	يَّعْمَلْ ④	سُوْٓءًا ⑤
اُن پر	وکالت کرنیوالا	اور جو	عمل کرلے	کوئی بُرائی کا

اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ
یا	وہ ظلم کرلے	اپنے نفس پر	پھر	وہ بخشش مانگے اللہ سے	وہ پائے گا اللہ کو

غَفُوْرًا ⑥	رَّحِيْمًا ⑥ (110)	وَمَنْ	يَّكْسِبْ ④	اِثْمًا ⑤	فَاِنَّمَا ⑦
بہت بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو	کماتا (کرتا) ہے	کوئی گناہ	تو درحقیقت

ضروری وضاحت

① یہاں اَنْتُمْ کے شروع میں ھَا متنبہ کرنے کے لیے آیا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے
عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی
لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید یعنی صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو اپنی جان پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب علم والا حکمت والا۔ ﴿111﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً	اور جو ارتکاب کرے کسی خطا کا
اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا	یا کسی گناہ کا پھر تہمت لگا دے اس کی کسی بے گناہ پر
فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا	تو یقیناً اُس نے بوجھ اُٹھایا ایک بڑے بہتان کا
وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع (16 / 8 / 13)	اور کھلے گناہ کا۔ ﴿112﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل آپ پر
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ	اور اُس کی رحمت (تو) یقیناً قصد کرلیا تھا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	اُن میں سے کہ وہ بہکا دیں آپ کو
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	حالانکہ نہیں وہ بہکاتے مگر اپنے (ہی) نفسوں کو
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور نہیں یہ بگاڑ سکتے آپ کا کچھ بھی
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور اُتاری اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُهٗ : کسب حلال، کسبی (کمائی)۔
نَفْسِهٖ : نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
خَطِيْٓئَةً : خطا، خطا کار۔
بَرِيْٓئًا : بری الذمہ، مقدمہ سے بری ہونا۔
اِحْتَمَلَ : حاملہ، اسقاط حمل، حامل رقعہ ہذا۔
مُّبِيْنًا : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
يُّضِلُّوْكَ : ضلالت وگمراہی۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانی، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يَضُرُّوْنَكَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردنی۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
الْحِكْمَةَ : حکیم، حکمت و دانائی، حکیم الامت۔

يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ ط	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا ①
وہ کماتا ہے اُس (گناہ کے وبال) کو	اپنی جان پر	اور ہے اللہ تعالیٰ	خوب علم والا

حَكِيْمًا ﴿111﴾ ①	وَمَنْ	يَّكْسِبْ ②	خَطِيْٓـئَةً ③④	اَوْ اِثْمًا ④
بہت حکمت والا	اور جو	ارتکاب کرے	کسی خطا کا	یا کسی گناہ کا

ثُمَّ	يَرْمِ ⑤	بِهٖ	بَرِيْٓـئًا ④	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
پھر	وہ تہمت لگادے	اُس کی	کسی بے گناہ پر	تو یقیناً	اُس نے (بوجھ) اُٹھایا	بہتان کا

ع 16 8 13

وَّ	اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ
اور	کھلے گناہ کا	اور	اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل	آپ پر

وَرَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ ③	طَّآئِفَةٌ ③④	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ ط
اور اُس کی رحمت	یقیناً قصد کرلیا تھا	ایک گروہ نے	اُن میں سے	کہ	وہ سب گمراہ کردیں آپ کو

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَضُرُّوْنَكَ
حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کرتے	مگر	اپنے نفسوں کو	اور نہیں	وہ سب بگاڑ سکتے آپ کا

مِنْ شَيْءٍ ط ⑥	وَ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ⑦	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ③
کچھ بھی	اور	اُتاری اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔②یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ةاور ـۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی، کسی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤يَرْمِ اصل میں يَرْمِيْ تھا آخر سے يْ گر گئی ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

الثلثة

وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ ؕ	اور سکھایا ہے آپ کو جو نہیں تھے آپ جانتے
وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿113﴾	اور ہے اللہ کا فضل آپ پر بہت بڑا۔ ﴿113﴾
لَا خَيۡرَ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰىهُمۡ	نہیں کوئی خیر اُن کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں
اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ	سوائے (اس کی سرگوشی کے) جو حکم دے صدقہ کرنے کا
اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍ	یا اچھی بات کا یا صلح کرانے کا
بَيۡنَ النَّاسِ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ	لوگوں کے درمیان، اور جو کرے گا
ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ	ایسے (کام) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے
فَسَوۡفَ نُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿114﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجرِ عظیم۔ ﴿114﴾
وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ	اور جو خلاف کرے رسول کے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى	اس کے بعد کہ واضح ہو جائے اُس پر ہدایت
وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اور وہ پیروی کرے مومنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى	ہم پھیر دیں گے اُسے جدھر وہ پھرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّمَكَ : علم، تعلیم، معلم۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَظِيۡمًا : عظیم، عظمت، اعظم۔	يَّفۡعَلۡ : فعل، فاعل، مفعول۔
كَثِيۡرٍ : کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔	مَرۡضَاتِ : رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَظِيۡمًا : عظیم، عظمت، تعظیم، معظم۔
اَمَرَ : امر، امر بالمعروف، مامور۔	تَبَيَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
بِصَدَقَةٍ : صدقہ و خیرات، صدقہ فطر۔	يَتَّبِعۡ : اتباع، اتباعِ رسول، تابع فرمان۔
مَعۡرُوۡفٍ : معروف، عرف عام۔	سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بَيۡنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

الثلثة

وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ تَعْلَمُ ط ①	وَكَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ
اور سکھایا ہے آپ کو	جو نہیں	تھے آپ جانتے	اور ہے	اللہ کا فضل

عَلَيْكَ	عَظِيْمًا (113)	لَا خَيْرَ ②	فِيْ كَثِيْرٍ	مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
آپ پر	بہت بڑا	کوئی خیر نہیں	اکثر میں	اُن کی سرگوشیوں میں سے

اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ
سوائے (اسکی سرگوشی کے)	جو	حکم دے	صدقہ کرنے کا	یا اچھی بات کا	یا صلح کرانے کا

بَيْنَ النَّاسِ ط	وَمَنْ	يَّفْعَلْ ③	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ
لوگوں کے درمیان	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	حاصل کرنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ④	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا (114)	وَمَنْ
اللہ کی خوشنودی	تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجر عظیم	اور جو

يُّشَاقِقِ ③	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑥	تَبَيَّنَ ⑦	لَهُ	الْهُدٰى
خلاف کرے	رسول کے	اس کے بعد	کہ	واضح ہو جائے	اُس کے لیے	ہدایت

وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى ⑦
اور وہ پیروی کرے	مومنوں کے راستے کے علاوہ	ہم پھیر دیں گے اُسے	جدھر	وہ پھرے

ضروری وضاحت

①تَكُنْ اور تَعْلَمُ دونوں کی تَ کا ترجمہ آپ ہے۔② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مَرْضَاتِ جمع مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مصدر اور مَرْضَاةٍ ہے، قرآنی کتابت میں کبھی ۃ کو ت لکھ دیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور ہم داخل کریں گے اُسے جہنم میں
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	بیشک اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے اُسکے ساتھ
وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ	اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ (اور گناہ ہیں)
لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	جس کو وہ چاہے، اور جو شریک بنائے اللہ کے ساتھ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔ ﴿116﴾
اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	نہیں وہ پکارتے اُس کے سوا مگر عورتوں کو
وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ﴿117﴾	اور (دراصل) نہیں وہ پکارتے مگر سرکش شیطان کو۔ ﴿117﴾
لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ	لعنت کی ہے اُس پر اللہ نے، اور کہا (شیطان نے)
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	ضرور بالضرور میں لے لوں گا تیرے بندوں سے
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ﴿118﴾	(غیر اللہ کی نذر دلوا کر) ایک مقرر حصہ۔ ﴿118﴾
وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ع 17 3 14

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَهَنَّمَ	جہنم، عذاب جہنم۔	اِلَّاۤ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سَآءَتْ	سوءادب، علمائے سوء، ظن سوء۔	اِنٰثًا	مؤنث، تذکیر وتانیث۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔	شَيْطٰنًا	شیطان لعین، شیطانی کام۔
يُّشْرَكَ	شرک، مشرک، مشرکین مکہ۔	لَاَتَّخِذَنَّ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّشَآءُ	ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیت۔	عِبَادِكَ	عبد، عابد، عبادت، عباداللہ۔
ضَلَّ، ضَلٰلًا	ضلالت وگمراہی۔	نَصِيْبًا	نصیب اپنا اپنا، باادب بانصیب۔
بَعِيْدًا	بعد، بعید از قیاس۔	مَّفْرُوْضًا	فرض، فرائض، مفروضہ۔
يَّدْعُوْنَ	دعا، دعوت، دعائے خیر۔	لَاُضِلَّنَّهُمْ	ضلالت وگمراہی۔

ع 17 3 14

وَ	نُصْلِهٖ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ ①	مَصِيْرًا ﴿115﴾ ع	اِنَّ اللّٰهَ
اور	ہم داخل کریں گے اُسے	جہنم میں	اور	وہ بہت بُرا	ٹھکانا ہے	بیشک اللہ

لَا يَغْفِرُ ②	اَنْ	يُّشْرَكَ ③	بِهٖ	وَ يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
نہیں بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اُسکے ساتھ	اور وہ بخش دے گا	جو اس کے علاوہ

لِمَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ ②	بِاللّٰهِ
جس کو	وہ چاہے گا	اور جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿116﴾	اِنْ ④	يَّدْعُوْنَ
تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں	نہیں	وہ سب پکارتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑤	اِلَّآ	اِنٰثًا ج	وَ اِنْ ④	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا
اُس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ سب پکارتے	مگر

وقف لازم

شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ م	وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ ⑥
سرکش شیطان کو	لعنت کی ہے اس پر اللہ نے	اور کہا (شیطان نے)	ضرور بالضرور میں لے لوں گا

مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا ⑦	مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ لا	وَّ	لَاُضِلَّنَّهُمْ ⑥
تیرے بندوں سے	ایک حصہ	مقرر	اور	ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ اِنْ کے بعد جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا
ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم
کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ	پس ضرور بالضرور وہ چیر دیں گے جانوروں کے کان
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	اور ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں
فَلَيُغَيِّرُنَّ	پس ضرور بالضرور وہ ردوبدل کر (کے بگاڑ) دیں گے
خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو، اور جو بنائے
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شیطان کو دوست اللہ کے سوا
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ 119	تو یقیناً وہ صریح نقصان میں ڈوب گیا۔ 119
يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں اور اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا 120	اور نہیں وعدے دیتا اُنہیں شیطان مگر فریب کاری کا۔ 120
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا 121	اور نہیں پائیں گے اُس سے بھاگنے کی کوئی جگہ۔ 121

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَاُمَنِّيَنَّهُمْ : تمنا، متمنی شرکت، دلی تمنا۔
- لَاٰمُرَنَّهُمْ : امر، آمر، امر بالمعروف۔
- فَلَيُغَيِّرُنَّ : تغیر وتبدل، متغیر ہونا۔
- خَلْقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- يَتَّخِذِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
- الشَّيْطٰنَ : شیطان مردود، شیطانی وسواس۔
- وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
- خَسِرَ، خُسْرَانًا : خائب وخاسر، خسارہ پانے والا۔
- مُّبِيْنًا : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
- يَعِدُهُمْ : وعدہ، وعدہ خلافی۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ۔
- غُرُوْرًا : غرور، مغرور۔
- مَاْوٰىهُمْ : ملجا وماویٰ، یتیموں کا ملجا ضعیفوں کا ماوی۔
- جَهَنَّمُ : جہنم کی ہولناکیاں، جہنمی۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔

وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ ①	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ①
اور	ضرور بالضرور (باطل) اُمیدیں دلاتا رہوں گا اُنہیں	اور	ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ ①	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ②	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ ①
پس ضرور بالضرور وہ چیر دیں	جانوروں کے کان	اور	ضرور بالضرور میں حکم دوں گا اُنہیں

فَلَيُغَيِّرُنَّ ①	خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّخِذِ ③
پس وہ ضرور بالضرور تبدیل کر دیں گے	اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو	اور جو	پکڑے (بنائے)

الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ④	فَقَدْ ⑤
شیطان کو	دوست	اللہ کے سوا	تو یقیناً

خَسِرَ	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ (119)	يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ ③ ؕ
اس نے نقصان اٹھایا	صریح نقصان	وہ وعدہ دیتا ہے اُنہیں	اور	اُمیدیں دلاتا ہے اُنہیں

وَمَا ⑥	يَعِدُهُمُ ③	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (120)	اُولٰٓئِكَ
اور نہیں	وعدے دیتا اُنہیں	شیطان	مگر	فریب کاری کا	یہی (وہ لوگ ہیں)

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ز	وَلَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا (121)
اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور نہیں	وہ سب پائیں گے	اُس سے	بھاگنے کی کوئی جگہ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② اَنْعَامٌ چوپائے کو اور اِنْعَامٌ انعام کو کہتے ہیں۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ لفظ مَا کے بعد اگر اُسی جملے میں اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ	اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور کون (ہوسکتا ہے)
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾	اللہ سے زیادہ سچا (اپنی) بات میں۔ ﴿122﴾
لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ	نہیں ہے (نجات) تمہاری آرزوؤں (پر)
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ	جو کرے گا بُرا عمل اُسے بدلہ دیا جائے گا اُس کا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ وہ پائے گا اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جو
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى	عمل کرے نیک مرد ہو یا عورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن ایمان، مومن۔
عَمِلُوْا، يَّعْمَلْ : عمل، عامل، تعمیل، معمول۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح اعمال، صالح اولاد، اصلاح۔
سَنُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا : ابدالآباد۔

اَصْدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا، صداقت۔
قِيْلًا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔
بِاَمَانِيِّكُمْ : تمنا، متمنی شرکت، تمنائیں۔
سُوْٓءًا : علمائے سوء، ظن سوء، اعمال سیئہ۔
يُّجْزَ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
يَجِدْ : وجد، موجود، وجود۔
نَصِيْرًا : نصرت، ناصر، انصار، انصاری۔
ذَكَرٍ، اُنْثٰى : مذکر، مؤنث، تذکروتانیث۔

وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ①	سَنُدۡخِلُهُمۡ
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک اعمال	عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں

جَنّٰتٍ ①	تَجۡرِيۡ ①	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَآ
جنتوں میں	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں

اَبَدًا ؕ	وَعۡدَ اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَمَنۡ	اَصۡدَقُ ②	مِنَ اللّٰهِ	قِيۡلًا ﴿122﴾
ہمیشہ ہمیشہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور کون	زیادہ سچا ہے	اللہ سے	(اپنی) بات میں

لَيۡسَ	بِاَمَانِيِّكُمۡ ③	وَلَآ	اَمَانِيِّ	اَهۡلِ الۡكِتٰبِ ؕ
نہیں (نجات)	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	آرزوؤں پر	اہل کتاب کی

مَنۡ	يَّعۡمَلۡ ④	سُوۡٓءًا	يُّجۡزَ	بِهٖ ۙ	وَلَا	يَجِدۡ
جو	کرے گا	برا عمل	وہ بدلہ دیا جائے گا	اُس کا	اور نہ	وہ پائے گا

لَهٗ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ⑤	وَلِيًّا ⑥	وَّلَا	نَصِيۡرًا ⑥ ﴿123﴾
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وَمَنۡ	يَّعۡمَلۡ ④	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ①	مِنۡ ذَكَرٍ ⑤	اَوۡ	اُنۡثٰى
اور جو	عمل کرے گا	نیک اعمال سے	مرد ہو	یا	عورت

ضروری وضاحت

①ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④یہاں یہ کے ترجمے کی
ضرورت نہیں۔⑤یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ
کوئی کیا گیا ہے۔

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ	اور وہ ایمان والا ہو تو وہی
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا	داخل ہونگے جنت میں اور نہیں
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾	وہ ظلم کیے جائیں گے کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر ﴿124﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے دین میں
مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	(اس شخص) سے جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ	اور وہ نیکی کرنیوالا (بھی) ہو اور وہ پیروی کرے
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	ابراہیم علیہ السلام کے دین کی (جو) یکسو تھے
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾	اور بنایا اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو (اپنا) دوست۔ ﴿125﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع 18/11/15	اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے۔ ﴿126﴾
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	اور وہ فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُؤْمِنٌ : ایمان، امن، مومن۔	حَنِيْفًا : دین حنیف (یکسو، یک طرفہ)۔
يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، داخلہ۔	اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	خَلِيْلًا : خلت، خلیل اللہ۔
اَحْسَنُ، مُحْسِنٌ : حسن، احسن، محسن۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمہ اصول۔	الْاَرْضِ : ارض مقدس، قطعہ اراضی۔
وَجْهَهٗ : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔	شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
اتَّبَعَ : اتباع، اتباع رسول۔	مُّحِيْطًا : احاطہ، محیط۔
مِلَّةَ : ملت، ملت اسلام، ملی ترانہ، ملت کفر۔	يَسْتَفْتُوْنَكَ : مفتی، فتویٰ، فتاویٰ۔

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ ①	الْجَنَّةَ ②
اور وہ	ایمان والا ہو	تو وہی (لوگ)	وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں

وَلَا	يُظْلَمُوْنَ ③	نَقِيْرًا ④ (124)	وَمَنْ
اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر	اور کون

اَحْسَنُ ⑤	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ ⑥	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	دین میں	(اس شخص) سے جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ	مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ ②	حَنِيْفًا ط
اور وہ	نیکی کرنیوالا ہے	اور وہ پیروی کرے	ابراہیم کے دین کی	(جو) یکسو تھے

وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا (125)	وَ	لِلّٰهِ
اور پکڑا (بنایا)	اللہ نے	ابراہیم کو	(اپنا) دوست	اور	اللہ کے لیے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور ہے	اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطًا (126) ع	وَ	يَسْتَفْتُوْنَكَ ⑦
ہر چیز کا	احاطہ کرنے والا	اور	وہ سب فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ سے

ع 18 11 15

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④یہاں مراد یہ ہے کہ معمولی سا ظلم بھی نہیں کیا جائے گا۔⑤اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں شروع میں ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔⑦فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ	(یتیم) عورتوں کے بارے میں، آپ کہہ دیں
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ	اللہ حکم دیتا ہے تمہیں ان (عورتوں) کے بارے میں
وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	اور جو پڑھا جاتا ہے تم پر کتاب میں (سے)
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ	(ان) یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ	نہیں تم دیتے اُنہیں جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں
لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اُن کیلئے اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم نکاح کرو اُن سے
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ	اور بے چارے بچوں کے بارے میں
وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى	اور (یہ بھی حکم دیتا ہے) کہ تم قائم رہو یتیموں کے بارے میں
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	انصاف پر، اور جو تم کرو گے بھلائی (کے کام) سے
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾	تو بے شک اللہ ہے اُس کو خوب جاننے والا۔ ﴿127﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا	اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند (کی طرف) سے
نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ	زیادتی پر یا بے رُخی پر تو کوئی گناہ نہیں اُن دونوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانی حسن۔	الْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، ولدیت۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَقُوْمُوْا : قائم، قیام۔
يُفْتِيْكُمْ : فتویٰ، مفتی، فتاویٰ۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
يُتْلٰى : تلاوت، وحی متلو۔	تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، بُرے افعال۔
كُتِبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَرْغَبُوْنَ : رغبت، راغب، مرغوب۔	خَافَتْ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔	عَلَيْهِمَآ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف و ناتواں، ضعفِ جگر۔	اِعْرَاضًا : اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔

فِي النِّسَآءِ ؕ	قُلِ اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ ①	فِيْهِنَّ ۙ
(یتیم) عورتوں کے بارے میں	آپ کہہ دیں اللہ	حکم دیتا ہے تمہیں	اُن (عورتوں) کے بارے میں

وَمَا	يُتْلٰى ①	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
اور جو	پڑھا جاتا ہے	تم پر	کتاب میں (سے)	یتیم عورتوں کے بارے میں

الّٰتِيْ لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ	لَهُنَّ	وَ	تَرْغَبُوْنَ
جو نہیں	تم سب دیتے اُنہیں	جو (حقوق) مقرر کیے گئے ہیں	اُن کیلئے	اور	تم سب رغبت رکھتے ہو

اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ ②	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ ③	وَاَنْ
کہ	تم سب نکاح کرو اُن سے	اور سب بے بس و کمزور	بچوں میں سے	اور (یہ) کہ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى ④	بِالْقِسْطِ ؕ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
تم سب قائم رہو	یتیموں کے بارے میں	انصاف پر	اور جو	تم سب کرو گے	بھلائی (کے کام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ	عَلِيْمًا ﴿127﴾	وَاِنِ	امْرَاَةٌ ⑤	خَافَتْ ⑤
تو بے شک اللہ	ہے	اُس کو	خوب جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے

مِنْ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ ⑥	عَلَيْهِمَآ
اپنے خاوند (کی طرف) سے	زیادتی پر	یا بے رُخی پر	تو کوئی گناہ نہیں	اُن دونوں پر

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ یہاں الْوِلْدَانِ میں انِ دو ہونے کو ظاہر نہیں کر رہا بلکہ یہ انِ جمع کے لیے آیا ہے۔ ④ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔ ⑤ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ	کہ وہ صلح کرلیں دونوں آپس میں کوئی صلح
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ	اور صلح بہت اچھی (چیز) ہے
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ	اور حاضر (مائل) کی گئی ہیں طبیعتیں بخل یا لالچ پر، اور اگر
تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	تم احسان کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾	(اس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿128﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا	اور ہرگز نہیں تم استطاعت رکھ سکو گے
اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ	کہ تم عدل کرسکو عورتوں کے درمیان
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا	اور اگرچہ تم چاہو (بھی) تو نہ تم مائل ہوجانا
كُلَّ الْمَيْلِ	مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف)
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ	(کہ) پس تم چھوڑ دو اس (دوسری) کو جیسے لٹکائی گئی ہو
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا	اور اگر تم اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾	تو بے شک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿129﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّصْلِحَا، الصُّلْحُ : صلح، اصلاح۔	تَسْتَطِيْعُوْٓا : استطاعت، حسب استطاعت۔
بَيْنَهُمَا : بین الاقوامی، بین بین، بین السطور۔	تَعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل۔
اُحْضِرَتِ : حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔	النِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔
الْاَنْفُسُ : نفس، نفسانی خواہشات۔	حَرَصْتُمْ : حرص ولالچ، حریص۔
تُحْسِنُوْا : احسان، محسن۔	تَمِيْلُوْا، الْمَيْلِ : مائل ہونا، میلان۔
تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	كَالْمُعَلَّقَةِ : معلق، تعلق، متعلق۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔	غَفُوْرًا : غفور رحیم، مغفرت، استغفار۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔	رَّحِيْمًا : رحم، رحمت، رحیم وکریم۔

اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا ؕ	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ ؕ
کہ	وہ دونوں صلح کرلیں	دونوں آپس میں	کوئی صلح	اور صلح	بہت اچھی ہے

وَ	اُحْضِرَتِ ①	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ ؕ ②	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ
اور	حاضر (مائل) کی گئی ہیں	طبیعتیں	بخل یا لالچ پر	اور اگر	تم سب احسان کرو	اور

تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ③ (128)
تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	(اس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار

وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ النِّسَآءِ
اور ہرگز نہیں	تم سب استطاعت رکھ سکو گے	کہ	تم سب عدل کرسکو	عورتوں کے درمیان

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا تَمِيْلُوْا ④	كُلَّ	الْمَيْلِ
اور اگرچہ	تم چاہو (بھی)	تو نہ تم سب مائل ہو جانا	مکمل	مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف کہ)

فَتَذَرُوْهَا ⑤	كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ ⑥	وَاِنْ	تُصْلِحُوْا
پس تم سب چھوڑ دو اُس (دوسری) کو	جیسے لٹکائی گئی ہو	اور اگر	تم سب اصلاح کرلو

وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ③ (129)
اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک اللہ	ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

① یہاں تِ اصل میں تْ تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② یہاں الشُّحَّ کا ترجمہ بخل اور لالچ دونوں طرح کیا جاتا ہے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا	اور اگر (میاں بیوی) دونوں جُدا ہو جائیں
يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا	(تو) بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	(دوسرے کی محتاجی سے) اپنی کشائش سے
وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾	اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے حکم دیا ہے اُن لوگوں کو جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ	کتاب دیے گئے تم سے قبل اور خود تمہیں (بھی)
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا	کہ تم ڈرو اللہ سے، اور اگر تم کفر کرو گے
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تو (سن لو) بیشک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾	اور اللہ بے پروا، تعریف والا ہے۔ ﴿131﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَفَرَّقَا : تفرقہ، فرق، تفریق، فریق۔	وَصَّيْنَا : وصیت، وصیت نامہ۔
يُغْنِ : غنی، اغنیا۔	الْكِتٰبَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات، کل ترکہ، کلی طور پر۔	مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
سَعَتِهٖ، وَاسِعًا : وسیع و عریض، وسعت، وسیع میدان۔	قَبْلِكُمْ : قبل اس کہ، قبل از وقت، قبل از نبوت۔
حَكِيْمًا : حکمت، حکیم، حکما۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَكْفُرُوْا : کافر، کفر، کفار۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	غَنِيًّا : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	حَمِيْدًا : حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ۔

وَ اِنْ ①	يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ ②	اللّٰهُ	كُلًّا
اور اگر	وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں	(تو) بے نیاز کر دے گا	اللہ	ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ ③ ؕ	وَ كَانَ ④	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا (130)
اپنی مہربانی سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	وسعت والا	حکمت والا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور	اللہ کے لیے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	لَقَدْ ⑥	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا ہے	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ ⑦	اَنِ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ اِنْ
تم سے پہلے	اور	خود تمہیں (بھی)	کہ	تم سب ڈرو اللہ سے	اور اگر

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ⑤	وَمَا
تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ ہی کا	جو	آسمانوں میں	اور جو

فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ ④	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا (131)
زمین میں (ہے)	اور	ہے	اللہ تعالیٰ	بے پروا	تعریف والا

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔② یہاں يُغْنِ اصل میں يُغْنِيْ تھا یہاں آخر سے يْ گر گئی ہے۔③ یہاں سَعَتِهٖ یہ وسعت سے بنا ہے اور شروع سے و گری ہوئی ہے۔④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔⑥ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں ۔
⑦ اِيَّاكُمْ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور (پھر سن لو) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾	اور کافی ہے اللہ بطورِ کارساز۔ ﴿132﴾
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ	اگر وہ چاہے (تو) لے جائے (فنا کردے) تمہیں اے لوگو!
وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ	اور لے آئے (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾	اور اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے۔ ﴿133﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا	جو ارادہ رکھتا ہو دنیا کے بدلے کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	تو اللہ کے پاس (تو) دنیا و آخرت کا بدلہ ہے
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع	اور ہے اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ﴿134﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ہو جاؤ
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ	انصاف پر قائم رہتے ہوئے گواہی دینے والے
لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ	اللہ کی خاطر اور اگرچہ اپنے آپ کے خلاف ہی ہو

ع 19 8 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	يُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، کرہ ارض۔	فَعِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
كَفٰى	کافی، کفایت شعار۔	سَمِيْعًا	سمع وبصر، آلہ سماعت، سمعی وبصری۔
وَكِيْلًا	وکیل، وکالت، موکل۔	بَصِيْرًا	بصارت، بصیرت۔
يَّشَاْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	قَوّٰمِيْنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	بِالْقِسْطِ	قسط، اقساط۔
بِاٰخَرِيْنَ	اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔	شُهَدَآءَ	شہید، شاہد، شہادت۔
قَدِيْرًا	قادر، قدیر، قدرت۔	اَنْفُسِكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ①	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَفٰى
اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو	آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں (ہے)	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ②	وَكِيْلًا (132)	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ ③	اَيُّهَا	النَّاسُ
اللہ	بطورِ کارساز	اگر	وہ چاہے	لے جائے تمہیں	اے	لوگو!

وَ	يَاْتِ ③④	بِاٰخَرِيْنَ ⑤ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ⑥ (133)
اور	لے آئے	دوسرے لوگوں کو	اور	ہے اللہ تعالیٰ	اس پر	قادر

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ ③	ثَوَابَ الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ
جو	ہو	چاہتا	دنیا کا بدلہ	تو اللہ کے پاس (تو)

ع 19 8 16

ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ⑦ ؕ	وَ	كَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا ⑥	بَصِيْرًا ⑥ ع (134)
بدلہ ہے	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب ہو جاؤ	سب قائم رہتے ہوئے

بِالْقِسْطِ ⑤	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لیے	اور اگرچہ	اپنے آپ پر (کے خلاف) ہی ہو

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④يَاْتِ دراصل يَاْتِيْ تھا، آخر سے ی گری ہوئی ہے۔ ⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ⑦ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ	یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے (خلاف ہی کیوں نہ ہو)
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا	اگر ہو وہ امیر یا فقیر
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫	تو اللہ تعالیٰ (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے اُن دونوں کا
فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ	تو نہ پیروی کرو خواہش نفس کی کہ تم عدل (نہ) کرو
وَ اِنْ تَلْوٗٓا	اور اگر توڑ مروڑ کر بات کرو گے (گواہی دیتے ہوئے)
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	یا منہ موڑو گے (گواہی دینے سے) تو بے شک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾	(اُس) پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔ ﴿135﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (خلوص دل سے)
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول (پر)
وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ	اور (اُس) کتاب (پر) جو اُس نے اُتاری
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ	اپنے رسول پر اور (اُس) کتاب (پر)
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ	جو اُس نے اُتاری (اِس) سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْوَالِدَيْنِ : والد، والدہ، ولدیت، والدین۔	بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
الْاَقْرَبِيْنَ : قریب، قریبی، اقربا پروری۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل۔
غَنِيًّا : غنی، اغنیا۔	خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، اخبارات۔
فَقِيْرًا : فقیر، فقر و فاقہ۔	اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مومن۔
تَتَّبِعُوا : اتباعِ سنت، متبع، تابع فرمان۔	رَسُوْلِهٖ : رسل، رسول، رسالت۔
الْهَوٰٓى : ہوائے نفس۔	الْكِتٰبِ : کتاب، کتب، کتاب اللہ۔
تَعْدِلُوْا : عدل و انصاف، عدالت، عادل حکمران۔	نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔
تُعْرِضُوْا : اعراض (منہ موڑنا)۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت، قبل از نبوت۔

اَوِ	الْوَالِدَيْنِ ①	وَالْاَقْرَبِيْنَ ج	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا
یا	والدین	اور سب قریبی رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو	امیر

اَوْ فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى ②	بِهِمَا ③ قف	فَلَا	تَتَّبِعُوا ④
یا فقیر	تو اللہ تعالیٰ	زیادہ خیر خواہ ہے	اُن دونوں کا	تو نہ	تم سب پیروی کرو

الْهَوٰٓى	اَنْ	تَعْدِلُوْا ج	وَاِنْ	تَلْوٗٓا
خواہش نفس کی	یہ کہ	تم سب عدل (نہ) کرو	اور اگر	تم سب گول مول بات کرو گے

اَوْ	تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا ③	تَعْمَلُوْنَ
یا	تم سب منہ موڑو گے	تو بے شک اللہ	ہے	(اُس) پر جو	تم سب عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا ﴿135﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا
خوب خبردار	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	سب (خلوص دل سے) ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ ③	وَرَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ
اللہ پر	اور اُس کے رسول (پر)	اور (اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری

عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ⑥	مِنْ قَبْلُ ط
اپنے رسول پر	اور (اس) کتاب (پر)	جو	اُس نے اُتاری	(اس) سے قبل

ضروری وضاحت

① علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ وہ اُترا، اَنْزَلَ اُس نے اُتارا۔

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ	اور جو انکار کرے اللہ کا
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ	اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں (کا)
وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	اور اُس کے رسولوں اور یومِ آخرت (کا)
فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿136﴾	تو یقیناً وہ بھٹک گیا دور کی گمراہی میں۔﴿136﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا
ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا	پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا
ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا	پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغۡفِرَ لَهُمۡ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ بخشے اُن کو
وَلَا لِيَهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ؕ﴿137﴾	اور نہ یہ کہ وہ ہدایت دے گا اُنہیں (سیدھے) راستے کی۔﴿137﴾
بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ	بشارت سنا دیں منافقوں کو (اس بات) کی کہ بے شک
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمَا ۙ﴿138﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔﴿138﴾
الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ	جو لوگ بناتے ہیں کافروں کو دوست

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكۡفُرۡ، كَفَرُوۡا : کفر، کفار، کافر۔
مَلٰٓئِكَتِهٖ : ملک الموت، ملائکہ۔
الۡيَوۡمِ : یوم، ایام، یوم آزادی۔
الۡاٰخِرِ : اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
ضَلَّ، ضَلٰلًا : ضلالت وگمراہی۔
بَعِيۡدًا : بعید از عقل، بعد۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
ازۡدَادُوۡا : زائد، زیادہ، مزید، زیادتی۔

لِيَغۡفِرَ : مغفرت، استغفار، غفور ورحیم۔
لِيَهۡدِيَهُمۡ : ہدایت، ہادی کائنات۔
سَبِيۡلًا : سبیل نکالنا، فی سبیل اللہ۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
الۡمُنٰفِقِيۡنَ : منافق، رئیس المنافقین، نفاق۔
اَلِيۡمًا : رنج والم، المیہ، المناک حادثہ۔
يَتَّخِذُوۡنَ : اخذ کرنا، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوۡلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام۔

وَمَنْ	يَّكْفُرْ ①	بِاللّٰهِ ②	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اور جو	انکار کرے	اللہ کا	اور اُس کے فرشتوں	اور اُسکی کتابوں	اور اُسکے رسولوں

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿136﴾
اور	یوم آخرت (کا)	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	دور کی گمراہی میں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	اٰمَنُوْا
بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	پھر	اُن سب نے کفر کیا	پھر	سب ایمان لائے

ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ يَكُنِ ①	اللّٰهُ
پھر	سب نے کفر کیا	پھر	سب بڑھتے چلے گئے	کفر میں	نہیں ہے	اللہ

لِيَغْفِرَ ③	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ ③	سَبِيْلًا ﴿137﴾ؕ
کہ وہ بخشے	اُن کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے گا اُنہیں	(سیدھے) راستے کی

بَشِّرِ ④	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ ⑤	لَهُمْ	عَذَابًا
بشارت سنا دیں	منافقوں کو	اس وجہ سے کہ بے شک	اُن کے لیے	عذاب ہے

اَلِيْمَا ﴿138﴾ۙ	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ ⑥
دردناک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکڑتے (بناتے) ہیں	کافروں کو	دوست

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ یا کہ کیا جاتا ہے۔④ یہ لفظ دراصل بَشِّرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ یہاں آء واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مومنوں کے علاوہ (یعنی مومنوں کو چھوڑ کر)
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ	کیا وہ تلاش کرتے ہیں اُن کے پاس عزت
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿139﴾	تو بے شک عزت تو سب اللہ کے لیے ہے۔ ﴿139﴾
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ	حالانکہ یقیناً (اللہ) نازل کر چکا ہے تم پر کتاب میں
اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(یہ حکم) کہ جب تم سنو اللہ کی آیات (کے بارے میں کہ)
يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ	انکار کیا جا رہا ہے اُن کا اور مذاق اُڑایا جا رہا ہے
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى	اُن کا تو مت بیٹھو اُن کے ساتھ یہاں تک کہ
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ	وہ مشغول ہو جائیں اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ	(ورنہ) بیشک تم (بھی) اُس وقت اُن جیسے ہو جاؤ گے
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ	بے شک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ﴿140﴾	اور کافروں سب کو جہنم میں۔ ﴿140﴾
الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	وہ (منافق) جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	يُسْتَهْزَاُ : استہزاء کرنا۔
عِنْدَهُمْ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَقْعُدُوْا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
الْعِزَّةَ : عزت، عزتِ نفس، عزیز، معزز۔	مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	حَدِيْثٍ : حدیث قدسی، حدیث نبوی، احادیث۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَيْرِهٖ : غیر، غیر مشروط، غیر ملکی، اغیار۔
سَمِعْتُمْ : سمع وبصر، سامعین، آلہ سماعت۔	جَامِعُ : جمع، جماعت، جامع، مجموعہ، جمیع۔
يُكْفَرُ، الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ① ط	اَ	يَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ
مومنوں کے علاوہ	کیا	وہ سب تلاش کرتے ہیں	اُن کے پاس	عزت

فَاِنَّ	الْعِزَّةَ ②	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ﴿139﴾ ط	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ
تو بیشک	عزت	اللہ کیلئے ہے	سب	حالانکہ تحقیق	اُس نے نازل کیا	تم پر

فِي الْكِتٰبِ	اَنْ اِذَا	سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ②	يُكْفَرُ ③④
کتاب میں (یہ حکم)	کہ جب	تم سنو	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	انکار کیا جارہا ہے

بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ ③④	بِهَا	فَلَا تَقْعُدُوْا ⑤	مَعَهُمْ	حَتّٰى
اُن کا	اور	مذاق اُڑایا جارہا ہے	اُن کا	تو مت تم سب بیٹھو	اُن کے ساتھ	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ ۖ ز	اِنَّكُمْ	اِذًا ⑥
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اُس کے علاوہ	(ورنہ) بیشک تم	اُس وقت

مِّثْلُهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ
اُن جیسے (ہوجاؤ گے)	بے شک اللہ	جمع کرنیوالا ہے	سب منافقوں کو	اور سب کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا ﴿140﴾ لا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ ⑦ ج
جہنم میں	اکٹھا	(وہ منافق لوگ) جو	وہ سب منتظر رہتے ہیں	تمہارے بارے میں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں
پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ لَا کے بعد
فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے
اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑦ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے بارے میں کیا گیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ	پس اگر (حاصل) ہو تم کو فتح اللہ کی طرف سے
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ	(تو منافق) کہتے ہیں کیا نہیں ہم تھے تمہارے ساتھ؟
وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ	اور اگر ہو کافروں کے لیے کچھ حصہ (فتح میں تو)
قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ	کہتے ہیں کیا نہیں ہم غالب آئے تھے تم پر
وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اور (کیا نہیں) ہم نے بچایا تمہیں مسلمانوں سے
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ	پس اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن،
وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ	اور ہرگز نہیں بنائے گا اللہ کافروں کے لیے
ع 20 7 17 عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ ع	مومنوں پر (غلبے کا) کوئی راستہ۔ ﴿141﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	بے شک منافق دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے
وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ	حالانکہ وہ (اللہ) دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں
وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتْحٌ : فتح، فاتح، فتح مکہ۔
قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
لِلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کفار، کافر۔
نَصِيْبٌ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب، بدنصیب۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَمْنَعْكُمْ : منع کرنا، ممنوع، ممانعت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔

يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکمران۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ، قَامُوْٓا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
پس اگر	(حاصل) ہو	تم کو	فتح	اللہ (کی طرف) سے	(تو) وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں

نَكُنْ	مَّعَكُمْ ز صلے	وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ لا ①
ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور اگر	ہو	کافروں کے لیے	کچھ حصہ (فتح میں)

قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
وہ سب کہتے ہیں	کیا نہیں	ہم غالب آئے تھے	تم پر	اور	ہم نے (نہیں) بچایا تمہیں

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ②	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ ③
مسلمانوں سے	پس اللہ تعالیٰ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

وَلَنْ ④	يَّجْعَلَ اللّٰهُ ②	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور ہرگز نہیں	بنائے گا اللہ تعالیٰ	کافروں کے لیے	مومنوں پر

ع 20 7 17

سَبِيْلًا ع (141)	اِنَّ ⑤	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ
(غلبے کا) کوئی راستہ	بیشک	سب منافق	وہ سب دھوکہ بازی کرتے ہیں	اللہ سے	حالانکہ

هُوَ	خَادِعُهُمْ ج ⑥	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى الصَّلٰوةِ ③
وہ (اللہ)	دھوکے میں ڈالے ہوئے ہے اُنہیں	اور جب	وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	نماز کی طرف

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک، کچھ یا کوئی کیا گیا ہے۔ ② یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ	(تو) کھڑے ہوتے ہیں سست اور کاہل ہو کر
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ	وہ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾	اور نہیں وہ ذکر کرتے اللہ کا مگر تھوڑا سا۔ ﴿142﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لٹک رہے ہیں اس (کفر اور اسلام) کے درمیان
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	نہ ان (مومنوں) کی طرف
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ	اور نہ ان (کافروں) کی طرف،
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ	اور جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو ہرگز نہیں
تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾	آپ پائیں گے اُس کے لیے کوئی راستہ۔ ﴿143﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ بناؤ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	کافروں کو دوست مومنوں کے علاوہ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم لے لو اللہ کی
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾	اپنے خلاف واضح دلیل۔ ﴿144﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَامُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
يُرَآءُوْنَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
مُّذَبْذَبِيْنَ : تذبذب، متذبذب ہونا۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُّضْلِلِ : ضلالت و گمراہی۔

تَجِدَ : وجود، موجود، وجدان۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰمَنُوْا، الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء اللہ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، پختہ ارادے، مراد۔
مُّبِيْنًا : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔

قَامُوْا	كُسَالٰى ۙ	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ
(تو) وہ سب کھڑے ہوتے ہیں	سست اور کاہل ہو کر	وہ سب دکھلاتے ہیں	لوگوں کو

وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ (142)	مُّذَبْذَبِيْنَ
اور نہیں	وہ سب ذکر کرتے	اللہ کا	مگر	تھوڑا سا	سب لٹک رہے ہیں

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	لَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَلَآ	اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ
اس (کفر و اسلام) کے درمیان	نہ	ان (مومنوں) کی طرف	اور نہ	ان (کافروں) کی طرف

وَمَنْ	يُّضْلِلِ ①	اللّٰهُ	فَلَنْ ②	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ③ (143)
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ تعالیٰ	تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کیلئے	کوئی راستہ

يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا ⑤	الْكٰفِرِيْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	نہ تم سب پکڑو (بناؤ)	کافروں کو

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑥ ۭ	اَ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	مومنوں کے علاوہ	کیا	تم سب چاہتے ہو	کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ ⑦	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (144)
تم سب بنالو	اللہ کی	اپنے خلاف	واضح دلیل

ضروری وضاحت

①یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔④یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦عَلٰی کا ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ	بے شک منافقین سب سے نچلے درجے میں ہونگے
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ	دوزخ کے، اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے اُن کا
نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ	کوئی مددگار۔﴿145﴾ سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ	اور مضبوطی سے پکڑا اللہ (کے دین) کو
وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ	اور خالص کر لیا اپنے دین کو اللہ کے لیے
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	تو وہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	اور عنقریب دے گا اللہ تعالیٰ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾	مومنوں کو اجرِ عظیم۔﴿146﴾
مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ	کیا کرے گا اللہ تمہیں عذاب دے کر
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ	اگر تم شکر کرو اور (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ
وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾	اور اللہ قدردان خوب علم رکھنے والا ہے۔﴿147﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُنٰفِقِيْنَ : رئیس المنافقین، نفاق، منافقت۔	اَخْلَصُوْا : خالص، مخلص، اخلاص، خلوص۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْمُؤْمِنِيْنَ، اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
تَجِدَ : وجود، موجود، وجد۔	عَظِيْمًا : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار مدینہ۔	يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	بِعَذَابِكُمْ : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
تَابُوْا : توبہ و استغفار، توبہ تائب۔	شَكَرْتُمْ، شَاكِرًا : شکر، شاکر، شکریہ، اظہارِ تشکر۔
اَصْلَحُوْا : اصلاح، مصلح، صلح۔	عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ ۚ ①	وَلَنْ
بیشک	سب منافق	درجے میں (ہونگے)	سب سے نچلے	دوزخ کے	اور ہرگز نہیں

تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا ② ۙ (145)	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
آپ پائیں گے	اُن کیلئے	کوئی مددگار	سوائے (اُن لوگوں کے) جن	سب نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اور سب نے (اپنی) اصلاح کرلی	اور	سب نے مضبوطی سے پکڑا	اللہ (کے دین) کو	اور

اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
سب نے خالص کرلیا	اپنے دین کو	اللہ کیلئے	تو وہی (لوگ)	ساتھ ہوں گے	مومنوں کے

وَسَوْفَ	يُؤْتِ ③④	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)
اور عنقریب	دے گا	اللہ تعالیٰ	مومنوں کو	اجر	عظیم

مَا	يَفْعَلُ اللّٰهُ ③	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ
کیا	کرے گا اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکرادا کرو

وَ	اٰمَنْتُمْ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا ⑤	عَلِيْمًا ⑥ (147)
اور	تم (صحیح طور پر) ایمان لے آؤ	اور ہے	اللہ تعالیٰ	قدردان	خوب علم رکھنے والا

ضروری وضاحت

① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِيْ تھا آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔⑤ شَاكِرًا کا ترجمہ قدر کرنے والا ہوتا ہے، کوئی اللہ کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے تو گویا کہ وہ اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "**بیت القرآن**" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "**بیت القرآن**" لاہور، پاکستان